WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
08 مارچ 2026
SUNDAY
08 MARCH - 2026

صفحہ 03 اسرائیل اور امریکہ کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا، ایرانی صدر کا بیان

صفحہ 08 کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز پہلی مرتبہ ۳ شہروں میں منعقد ہوں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 58 | جلد: 16

افغانستان اور پاکستان کے ہندو پناہ گزینوں کا ملک پر وہی حق ہے جتنا وزیر اعظم مودی کا

راہول گاندھی جتنا بھی احتجاج کریں، ہم ایسے لوگوں کو شہریت دیں گے

نئے قوانین نے ہندوستان کے نظام انصاف کو مکمل تبدیل کر دیا/امیت شاہ

بی این ایس ایس کے حق میں ''پرانے قوانین کو ختم کیا گیا، سال 2028 تک تمام قوانین کا مکمل نفاذ ہوگا

سرینگر//07 مارچ //ایس این این//اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندو پناہ گزینوں کا ہندوستان پر اتنا ہی حق ہے جتنا وزیر اعظم کا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اعلان کیا کہ راہول بابا، آپ اس کے خلاف جتنا بھی احتجاج کریں، ہم ایسے لوگوں کو شہریت دیں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ''جن جن کی سرکار، چار سال بے مثال'' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ میت شاہ نے کہا'' آج پاکستان اور افغانستان سے یہاں آنے والے تقریباً 200 لوگوں کو شہریت دی گئی ہے۔ جب میں سی اے اے قانون لایا تھا، تو کانگریس، ایس پی، بی ایس پی، ممتا اور ڈی ایم کے سمیت بہت سے لوگ اس کی مخالفت کر رہے تھے۔ آج میں وہی کہہ رہا ہوں کہ پاکستان اور

افغانستان سے ہندوؤں کو دوبارہ پناہ دینے کا حق ہے۔ ملک کیلئے جیسا کہ وزیر اعظم کرتے ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ خوشی کی سیاس نے پہلے انہیں ان کے حقوق سے محروم رکھا تھا۔ انہوں نے خاص طور پر کانگریس لیڈر راہول گاندھی کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ حکومت احتجاج سے قطع نظر شہریت دینے کے ساتھ آگے بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ راہول بابا، آپ اس کے خلاف جتنا/102

بصارت سے محروم عرفان لون کی UPSC کامیابی نوجوانوں کے مشعل راہ: نعیم اختر

سرینگر// 07 مارچ //کے این ایس//سابق وزیر اور سینئر پی ڈی پی لیڈر نعیم اختر نے ہفتہ کے روز بانڈی پورہ کے نائد کھائی علاقے کے منز پورہ کے ایک قوت بصارت سے محروم نوجوان عرفان احمد لون کو یونین پبلک سروس کمیشن سول سروسز امتحان 2025 میں کامیابی میابی حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں نعیم اختر نے کہا کہ عرفان احمد لون کی شاندار کامیابی نے پورے بانڈی پورہ ضلع کے لیے بے پناہ فخر اور پہچان حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "مجھے فخر محسوس ہوتا ہے کیونکہ میں ضلع بانڈی پورہ سے تعلق رکھتا ہوں، اور یہ/101

لفٹیننٹ گورنر نے سپنا بندھرال کو تقرری نامہ سونپا

جموں 7 مارچ 2026ء لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج غم خواری کی بنیاد پر سپنا بندھرال، جو کہ ایس جی سی ٹی لوکیش سنگھ کی اہلیہ ہیں، کو تقرری نامہ سونپا۔ لوکیش سنگھ ایک سپیشل سیکورٹی فورس (ایس ایس ایف) اہلکار تھے جو ایک بدقسمتی سڑک حادثے میں جان کی بازی ہار گئے تھے۔ لفٹیننٹ گورنر نے مرحوم ایس ایس ایف اہلکار کے خاندان کو انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون اور مدد کی یقین دہانی کرائی۔

بین الاقوامی خواتین دن کے موقع پر لفٹیننٹ گورنر کا پیغام

جموں 7 مارچ 2026ء جموں و کشمیر کے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے 8 مارچ کو منائے جانے والے انٹرنیشنل وومنز ڈے کے موقع پر جموں و کشمیر کی خواتین کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اس موقع پر اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''انٹرنیشنل وومنز ڈے کے موقع پر میں جموں و کشمیر کی تمام بہنوں کو ان کی پختہ وابستگی اور یونین ٹیریٹری اور ہمارے عظیم ملک کے مستقبل کی تشکیل میں ان کی غیر متزلزل کوششوں پر مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ موقع انہیں ملک کی ترقی کے سفر میں اہم شراکت دار کے طور پر آگے بڑھنے کی ترغیب دے گا۔ خواتین کی با اختیاری ترقی اور غربت کے خاتمے کا سب سے مضبوط محرک ہے۔ آج ہماری خواتین معاشرے کو زیادہ منصفانہ اور مساویانہ ترتیب میں ڈالنے کیلئے انتھک محنت کر رہی ہیں۔/103

پولیس سربراہ کا دورہ اونتی پورہ اور پلوامہ

مجموعی سیکورٹی منظر نامے اور انسداد دہشت گردی آپریشنوں کا جائزہ لیا

ملک دشمن عناصر، منشیات اور جرائم کے خلاف مہم کو مزید تیز کی جائے

افسران اپنی ذمہ داری کے شعبوں میں چوکس، نظم وضبط اور فعال رہیں/نلین پربھات

سرینگر// 07 مارچ // ایس این این //ملک دشمن عناصر، منشیات اور جرائم کے خلاف مہم کو مزید تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت اور موثر کارروائی کریں اور ان پر زور دیا کہ وہ

اپنی ذمہ داری کے شعبوں میں چوکس، نظم وضبط اور فعال رہیں۔ سٹار نیوز نیٹ

ورک کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں و کشمیر نلین پربھات (آئی پی ایس) نے پلوامہ اور اونتی پورہ میں مجموعی سیکورٹی کے منظر نامے، انسداد دہشت گردی آپریشنوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ان کے ساتھ اسپیشل ڈی جی کارڈینیشن ایس/104

ڈوڈہ میں جیل کے قیدی کو فون اسمگل کرنے کی کوشش

2 موبائل فون برآمد، ملوثین کا پتہ لگانے کیلئے تفتیش شروع

سری نگر//، مارچ //جے کے این ایس//حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کی ایک جیل میں ہفتہ کو ایک قیدی کے پارسل سے 2 موبائل فون برآمد ہوئے، اور یوں قیدی کو فون اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق موبائل فون جیل کے اندر اسمگل کرنے کی کوشش ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ میں دیئے گئے پارسلوں کی معمول کی جانچ کے دوران ناکام کی گئی۔ حکام کے مطابق پارسل ایک/105

لفٹیننٹ گورنر نے مقدس شیوکھوڑی میں انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن اور خوبصورتی کے کاموں کا افتتاح کیا

لفٹیننٹ گورنر نے اس تاریخی کام کیلئے جے ایس ڈبلیو گروپ کا شکریہ ادا کیا، جس نے سی ایس آر کے تحت یہ کام مکمل کئے میں اسے انسانیت کے مشترکہ ورثے کیلئے ایک گہرا احسان سمجھتا ہوں۔لفٹیننٹ گورنر

جموں 7 مارچ 2026ء لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ریاسی ضلع میں مقدس شیوکھوڑی میں انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن اور خوبصورتی کے کاموں کا افتتاح کیا۔ یہ کام جے ایس ڈبلیو گروپ نے اپنی کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی کے تحت مکمل کئے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے جے ایس ڈبلیو گروپ کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر سجان جندل اور ان کی پوری

ٹیم کا اس تاریخی کاوش کیلئے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا'' میں اسے انسانیت کے مشترکہ ورثے کیلئے ایک گہرے احسان کے طور پر دیکھتا ہوں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 2023 میں جے ایس ڈبلیو گروپ کے ساتھ ایم او یو کے بعد سے ہم اس دن کا انتظار کر رہے تھے اور آج یہ انتظار ختم ہوا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' شیوکھوڑی کی بیداری شروع ہو رہی ہے۔ ہم نے نہ صرف انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا بلکہ ایمان کو بھی مضبوط کیا ہے۔ میں ہمیشہ اس پختہ یقین کا حامل رہا ہوں کہ روحانیت کی روشنی ہر شخص کیلئے آسانی سے دستیاب ہونی چاہیے۔''/106

مغربی ایشیاء کا بحران: پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ

رسوئی گیس سلنڈر 60 روپے، کمرشل سلنڈر 114.5 روپے مہنگا

گھریلو سلنڈر کی قیمت 913 روپے ہوگئی، نئے نرخ 7 مارچ سے نافذ العمل

سری نگر//، مارچ //جے کے این ایس//مغربی ایشیا کے تنازع سے منسلک توانائی کی بڑھتی قیمتوں کے درمیان گھریلو ایل پی جی اور کمرشل سلنڈر کی قیمتوں میں بالترتیب 60 روپے اور 114.5 روپے کا اضافہ کیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق انڈین آئل کارپوریشن کی ویب سائٹ کے مطابق، غیر سبسڈی والی ایل پی جی، جو کہ اجولا سے فائدہ اٹھانے والوں کے علاوہ عام گھریلو صارفین اپنے کچن میں استعمال کرتے ہیں، اب دہلی میں 913 روپے فی 14.2 کلوگرام سلنڈر کی قیمت ہوگی جو پہلے 853 روپے تھی۔ ایک سال سے بھی کم عرصے میں قیمتوں میں یہ دوسرا اضافہ ہے۔ صنعت کے حکام نے کہا کہ یہ اضافہ مغربی ایشیا میں فوجی تنازعہ کے آغاز کے بعد سے توانائی کی عالمی قیمتوں میں زبردست اضافے کے بعد ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیمتوں میں اضافے کے باوجود،/107

مغربی کمان کے فوجی کمانڈر کی 31 مارچ کو عہدے سے سبکدوشی

یکم اپریل سے نائب فوجی سربراہ لیفٹننٹ جنرل پی پی سنگھ عہدہ سنبھالیں گے

لیفٹننٹ جنرل سیٹھ فوج کے نئے نائب سربراہ ہوں گے، تقرری جلد متوقع

سرینگر// 07 مارچ // ایس این این //مغربی کمان کے فوجی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل منوج کمار کٹیار 31 مارچ کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں جس کے بعد ان کی جگہ یکم اپریل سے فوج کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل پی پی سنگھ عہدہ سنبھالیں گے اور لیفٹننٹ جنرل سیٹھ فوج کے نئے نائب سربراہ ہوں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج

کے نائب سربراہ لیفٹننٹ جنرل پی پی سنگھ اس سال 1 اپریل سے لیفٹننٹ جنرل منوج کمار کٹیار کی جگہ مغربی فوج کے کمانڈر کا عہدہ سنبھالیں گے جو 31 مارچ کو سبکدوش ہو رہے ہیں۔ چندی مندر میں ہیڈ کوارٹر، مغربی کمان جموں کے علاقے میں جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع کے علاوہ پنجاب کے وسیع علاقے بشمول پٹھان کوٹ کو پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد پر کنٹرول کرتی ہے۔ ایلیٹ/108

پونچھ میں کنٹرول لائن کے قریب زندہ مارٹر شل برآمد

بم ڈسپوزل اسکارڈ نے بحفاظت ناکارہ بنایا، کوئی نقصان نہیں

سرینگر// 07 مارچ // ایس این این //جموں کے پونچھ ضلع میں کنٹرول لائن کے قریب بارودی شل برآمد ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے اس کو بحفاظت ناکارہ بنایا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے قریب ایک سرحدی گاؤں میں زندہ مارٹر گولے کو سیکورٹی فورسز نے بحفاظت ناکارہ بنا دیا۔ حکام نے بتایا کہ ایک مقامی شہری نے ساوجیاں سیکٹر کے براڑی گاؤں کے ایک ویران علاقے میں مارٹر گولہ پڑا ہوا دیکھا جس کے بعد انہوں نے فوجی یونٹ اور مقامی پولیس چوکی کو الرٹ کیا۔ حکام نے بتایا کہ اطلاع ملنے کے ساتھ ہی بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کر لیا گیا جس کے بعد انہوں نے مارٹر شل کو ایک محفوظ مقام پر منتقل کر کے اس کو ناکارہ بنایا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے بتایا کہ بظاہر یہ گولہ سرحد پار سے فائر کیا گیا تھا لیکن وہ پھٹا نہیں رہا۔ انہوں نے بتایا کہ آگے والے علاقوں میں اس طرح کے مارٹر گولوں کی بازیابی ایک معمول کی/109

کینسر کو شکست دیکر سیول سروسز امتحان بھی پاس

چھتیس گڑھ کا امیدوار تیسری کوشش میں یو پی ایس سی کے امتحان میں کامیاب

سرینگر// 07 مارچ //کے این ایس//کینسر کے ساتھ چھ سال کی جنگ پر قابو پاتے ہوئے اور تین ملازمتوں سے استعفیٰ دیتے ہوئے، چھتیس گڑھ کے مہاسمند ضلع سے تعلق رکھنے والے بچے ڈاہریا نے اپنی تیسری کوشش میں UPSC سول سروسز امتحان 2025 میں 946 واں رینک حاصل کیا ہے۔/110

سیاحتی مقامات کے دوبارہ کھلنے سے سیاحوں کو سیر کرنے کے مزید مواقع ملیں گے

مقامی لوگوں کیلئے روزگار پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی

سیاحتی سرگرمیوں کو بڑھانے کے خاطر نئے مقامات تیار کرنے کیلئے محکمہ کام کر رہا ہے/ناظم سیاحت کشمیر

سرینگر// 07 مارچ // ایس این این //کشمیر بھر میں کئی سیاحتی مقامات کے دوبارہ کھلنے سے سیاحوں کو سیر کرنے کے مزید مواقع ملیں گے اور مقامی لوگوں کیلئے روزگار پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی کی بات کرتے ہوئے ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ محکمہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ سیاحت کے فوائد زیادہ سے زیادہ علاقوں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ناظم سیاحت کشمیر سید قمر سجاد نے کہا کہ کشمیر بھر میں کئی سیاحتی

مقامات کے دوبارہ کھلنے سے سیاحوں کو سیر کرنے کے مزید مواقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سیاحتی سرگرمیوں کو بڑھانے کیلئے منزلوں کو دوبارہ کھولنے اور نئے مقامات تیار کرنے کیلئے کام کر رہا ہے تاکہ سیاح روایتی سیاحتی مقامات سے زیادہ تجربہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا'' سرینگر، گلمرگ، پہلگام اور سونمرگ جیسے مشہور مقامات پر اکثر سیاحوں کی بڑی تعداد آتی ہے۔ مزید مقامات کے اضافے سے سیاحوں کی نقل و حرکت کو مختلف علاقوں میں تقسیم کرنے میں مدد ملے گی''۔ سجاد نے کہا'' کئی سیاحتی مقامات کے دوبارہ کھلنے کے ساتھ، اب سیاحوں کو کشمیر کی سیر کرنے کے متعدد مواقع میسر ہوں گے، اور اس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو/111

17 مارچ تک کشمیر بھر میں کہیں گرج چمک کیساتھ ہلکی و تیز بارش، کہیں برف باری اور کہیں تیز ہوائیں

10 تا 12 مارچ شام چوٹی کی موسمی سرگرمی متوقع

رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے بعد بانڈی پورہ، گریز پر سڑک آمدورفت بطور احتیاطی اقدام معطل

سری نگر//، مارچ //جے کے این ایس//موسمیاتی ماہرین نے جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کی آمد کے پیش نظر رواں موسم میں بڑی تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے ہفتہ کے روز پیش گوئی کہ 10 سے 12 مارچ کے دوران شمال وجنوب اور خطہ پیر پنچال میں میدانی اور بالائی علاقوں میں وسیع پیمانے پر بارشوں اور برف باری کا امکان ہے، اسلئے کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان تین دنوں کیلئے اپنی کھیتوں اور میوہ باغات میں معمول کے کام معطل رکھیں۔ اس دوران جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات شمالی ضلع بارہمولہ میں رازدان ٹاپ کے مقام پر تازہ برف باری ہونے کے بعد حکام نے بانڈی پورہ، گریز سڑک کو آمدورفت کیلئے بند کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتے کے روز اگلے کئی دنوں میں جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں ہلکی بارش اور برف باری کے ساتھ عام طور پر ابر آلود موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے علاقائی ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ 7 سے 9 مارچ تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے جس دوران ہلکی بارش اور اونچی جگہوں پر برف باری ہوگی۔ انہوں نے 10 سے 12 مارچ تک موسم میں بڑی تبدیلی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ ان تین دنوں کے دوران جموں وکشمیر میں عام طور پر ابر آلود رہنے کیساتھ ہلکی بارش اور کئی مقامات پر اونچائی پر برفباری کا امکان ہے۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ شمالی کشمیر میں کپواڑہ، بانڈی پورہ اضلاع، وسطی کشمیر میں ضلع گاندربل اور جنوبی کشمیر میں کولگام واننت ناگ اضلاع کے کچھ اونچائی والے علاقوں میں اس مدت کے دوران ہلکی برف باری ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 سے 15 مارچ تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور اونچے علاقوں میں الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری ہوگی۔ ڈاکٹر مختار احمد نے مزید کہا کہ 16 اور 17 مارچ کے دوران بھی اسی طرح کے حالات برقرار رہنے کا امکان ہے۔ دریں اثناء موسمیاتی مرکز نے کاشتکاروں کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ 10 سے 12 مارچ تک موسم کی متوقع سرگرمیوں کے پیش نظر کھیت کی کارروائیوں کو معطل کر دیں۔ ڈاکٹر مختار احمد نے یہ بھی کہا کہ دن کے درجہ حرارت میں 9 مارچ کے بعد 12 مارچ تک یونین ٹیریٹری کے بہت سے مقامات پر 4 تا 6 ڈگری تک گرنے کا امکان ہے۔ اس دوران نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر کے مطابق 9 مارچ کی رات سے 12 مارچ تک جموں وکشمیر میں ایک اعتدال سے شدید شدت کا مغربی ڈسٹربنس متاثر ہونے والا ہے/112

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

تحریر......
محمد عتیق

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہو رہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کر رہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔

یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت

نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔

ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔

جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔

ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔

یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔

اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔

خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

جنگ اور کتب

علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے

لائبریری علم کی ایک پناہ گاہ ہے، جہاں بے شمار مصنفین اور شاعروں کی سرگوشیاں ہوا میں رقص کرتی ہیں، اور لازوال کہانیوں کے صفحات ان پرجوش دلوں اور متجسس ذہنوں کا انتظار کرتے ہیں جو اس کے مقدس ہال میں قدم رکھتے ہیں۔ ہر کتاب ایک نئی دنیا کا گیٹ وے ہے، جو راہ گیر کو دعوت دیتی ہے کہ وہ معروف اور نامعلوم دونوں جگہوں کو تلاش کرے، فکر اور حیرت کی اس پناہ گاہ میں، کوئی بھی سکون، ترغیب، اور کہانیوں کے نرم گلے کو پا سکتا ہے جو ہمیشہ ہماری روحوں کی تسکین میں رہتا ہے۔

لائبریری کی مثال اس بیساکھی کی سی ہے جو کسی بھی قوم کو منہ کے بل گرنے سے روکتی ہے مگر فطرت انسانی یہ ہے جنگی حالات میں انسان ''نسل کشی'' کے بجائے ''علم کشی'' کی طرف راغب ہوتا ہے کیوں کہ جنگ میں کامیابی دشمنوں کا خوں بہانے سے نہیں ملتی بلکہ دشمنوں کو مفلوج کرکے حاصل ہوتی ہے۔ علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے۔ اور نسل کشی کا تعلق ''فلسطین'' سے ایسا ہے جیسے کسی ''طفل کا مادر رحم سے۔'' جی ہاں فلسطین!

فلسطین، ایک ایسی سرزمین جو تاریخ کی تپش سے مزین ہے، جو زیتون کے باغات کے ذریعے قدیم سرگوشیوں اور اپنے متحرک شہروں میں لچک کی گونجوں میں سانس لیتی ہے۔ فلسطین کا ساحل جدوجہد کے درمیان، لوگوں کا جذبہ ہمت اور امید کی تصویر پیش کرتا ہے، جو انسانی روح کی پائیدار خوبصورتی کا ثبوت ہے۔ اس کے مناظر پر غروب آفتاب صبر کی کہانیاں بیان کرتا ہے اور ایک روشن، پرامن کل کے خوابوں کو بیان کرتا ہے۔ مگر افسوس نسل کشی کے ساتھ فلسطین ''کتب کشی'' سے بھی دوچار ہوچکا ہے۔

19 صدی میں فلسطین کی پاک زمین پر ایک لائبریری کا جنم ہوا جس میں آج بھی عرب کلیکشن کا انتہائی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لائبریری کا نام اس کے بانی ''راغب الخالدی'' کے نام پر رکھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ''راغب الخالدی'' کا تعلق خالدی گھرانے سے تھا۔ خالدیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا نسب ابتدائی مسلمان فاتح خالد بن ولید سے ملتا ہے، جو 642 میں فوت ہوا تھا۔ گیارہویں صدی عیسوی میں یروشلم میں خالدی نامی ایک خاندان کا تذکرہ کیا گیا تھا۔ تاہم، سب سے بہتر تصدیق شدہ خاندانی نسب مملوک سلطنت کے دوران 14 ویں اور 15 ویں صدی میں شروع ہوتا ہے۔

یہ لائبریری عربی میں المکتبہ الخالدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ پہلی عرب ''پبلک لائبریری'' ہے جو یروشلم کے قدیم شہر طارق باب السالکیلہ میں باب السلسلہ کے قریب قائم کی گئی تھی، جو مسجد اقصیٰ کے گھر الحرام الشریف کے مرکزی دروازوں میں سے ایک ہے۔

یہ لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ لائبریری کا نظام اتنا عمدہ تھا کہ یہاں مختلف علوم کو مختلف سائز کے پیپر پر محفوظ کیا جاتا تھا۔ تاکہ ان کی با آسانی کیٹگری معلوم ہوسکے۔

اس عمارت میں ایک دعائیہ مقام (محراب) اور خوارزمی امیر جنگجوؤں کی باقیات موجود ہیں جنھوں نے بارہویں، تیرہویں صدی میں صلیبیوں سے یروشلم کی بازیابی میں حصہ لیا تھا۔

اس لائبریری میں عربی مخطوطات کا دنیا کا سب سے بڑا نجی مجموعہ (تقریباً 1200 عنوانات) شامل ہے، جن میں سے سب سے قدیم تقریباً 1000 سال پرانا ہے۔ ان میں سے تقریباً 200 انتہائی نایاب اسلامی تحریریں ہیں، جن میں سے بہت سی رنگین سیاہی میں جیومیٹرک نمونوں سے پیچیدہ طور پر سجی ہوئی ہیں۔

اس کا مطبوعہ مجموعہ، جس میں زیادہ تر 19 ویں صدی کے پرانے مینو اسکرپٹ ہیں، یہ تقریباً 5500 جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس لائبریری میں 18 ویں صدی کے اوائل میں خاندانی دستاویزات کا ایک بہت بڑا آرکائیو بھی موجود ہے۔

یہ لائبریری مسلمانوں کا قیمتی اثاثہ ہے۔ خالدیہ کو بھی بہت سی دیگر عرب/مسلم املاک کی طرح اسرائیلی حکام اور آس پاس کے آبادکاروں کی طرف سے ضبط کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس عمارت کے مشرقی حصے پر اسرائیلی قبضہ جما چکے ہیں۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم نسل کشی کے ساتھ ساتھ کتب کشی کو بھی روکنے کیلیے آواز بلند کریں۔

تحریر......
مقدس سمرہ

مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی کے درمیان ترکی کے علاقائی اثر و رسوخ میں اضافہ پر مغربی ممالک فکر مند

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، مغربی پالیسی ساز حلقوں میں علاقائی سفارت کاری اور سلامتی میں ترکی کے بڑھتے ہوئے کردار پر بحث چھڑ گئی ہے۔ امریکی روزنامہ 'دی وال اسٹریٹ جرنل' میں گزشتہ دنوں شائع ہونے والا ایک مضمون، انقرہ کی بڑھتی ہوئی سفارتی اور اسٹریٹجک پہنچ کے حوالے سے کچھ مغربی مبصرین کے خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔ تبصرہ نگار بریڈلے مارٹن کے اس مضمون میں اس جانب توجہ مبذول کراتے ہوئے مغربی حکومتوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ترکی کے ساتھ اپنے تعلقات کے طریقہ کار پر نظرِ ثانی کریں کیونکہ خطے میں اس کا اثر و رسوخ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ انقرہ کی تیزی سے ابھرتی ہوئی آزاد خارجہ پالیسی اور وسیع ہوتی سفارتی رسائی، علاقائی طاقت کے توازن کو تبدیل

کر سکتی ہے۔ مضمون میں تجویز دی گئی ہے کہ مغربی ممالک کو ترکی کے اثر و رسوخ کو محدود کرنے کے اقدامات پر غور کرنا چاہئے۔ اس مضمون میں خاص طور پر ترک صدر رجب طیب اردگان کی قیادت کو نشانہ بنایا گیا ہے اور ان کی خارجہ پالیسی کے عزائم کو ترکی کو مسلم دنیا کی ایک بڑی طاقت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش قرار دیا گیا ہے۔ مضمون میں دعویٰ کیا گیا کہ اردگان علاقائی معاملات کی تشکیل میں ایک نمایاں کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، جس کیلئے وہ خاص طور پر خلیجی ممالک کے ساتھ بڑھتی ہوئی سفارتی وابستگی کا سہارا لے رہے ہیں۔ اس تجزیے پر ناقدین کے تبصرے بھی سامنے آئے ہیں جن کا کہنا ہے کہ اس طرح کے تجزیے، ترکی کی خارجہ پالیسی کو ضرورت سے زیادہ سادہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔ دوسری طرف، انقرہ اسے اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور ہمسایہ خطوں کے ساتھ تعاون بڑھانے کی کوشش قرار دیتا ہے۔ اس مضمون میں مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے ممکنہ خلاء کے حوالے سے بھی خدشات کا اظہار کیا گیا ہے، خاص طور پر جب جیو پولیٹیکل تبدیلیاں ایران کے اثر و رسوخ کو کمزور کردے۔ مضمون میں اس صورتحال کا ۲۰۰۳ء کی عراق جنگ کے بعد کی صورتحال سے موازنہ کیا گیا ہے، جب صدام حسین کے زوال کے بعد علاقائی حرکیات نمایاں طور پر بدل گئی تھیں۔ تجزیے کے مطابق، مغربی پالیسی سازوں کو خدشہ ہے کہ اگر ایران کا اثر و رسوخ کم ہوتا ہے تو ترکی، خطے میں اپنا کردار مزید بڑھا سکتا ہے۔ مضمون نگار نے دلیل دی کہ ایسی تبدیلی پورے مشرقِ وسطیٰ میں اسٹریٹجک صف بندیوں کو بدل سکتی ہے۔ مضمون میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا کہ آیا ترکی کی پالیسیاں مکمل طور پر نیٹو (NATO) کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں۔ مضمون نگار نے تجویز دی کہ کئی بین الاقوامی مسائل پر انقرہ کے آزادانہ موقف کے پیشِ نظر اتحاد کو اس کے کردار کا دوبارہ جائزہ لینا چاہئے۔ تاہم، ترک حکام مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ان کا ملک ایک آزاد خارجہ پالیسی برقرار رکھتے ہوئے اپنے اتحادیوں کے ساتھ کئے گئے وعدوں پر قائم ہے۔

ایران کے اگلے لیڈر کے انتخاب میں امریکہ کا کردار ہونا چاہئے: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): خبر رساں ادارے ایکسیوس کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے وینزویلا کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ مجھے اس تقرری میں شامل ہونا ہے، جیسے وینزویلا میں ڈیلسی روڈریگز کے معاملے میں تھا۔ انہوں نے مرحوم آیت اللہ علی خامنہ ای کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کو "غیر اہم" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا، جو اس عہدے کے لیے اہم امیدوار سمجھے جا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ وہ خامنہ ای کی پالیسیوں کو جاری رکھنے والے کسی بھی جانشین کو قبول نہیں کریں گے، ساتھ ہی خبردار کیا کہ ایسا انتخاب پانچ سال میں امریکہ کو دوبارہ جنگ میں دھکیل دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہم ایسا شخص چاہتے ہیں جو ایران میں ہم آہنگی اور امن لائے۔" واضح رہے کہ یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے

امریکہ اسرائیل ایران جنگ: حملے جاری، عالمی ردعمل اور بڑھتا ہوا بحران

نئی دہلی (ایم این این): مشرق وسطیٰ میں ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ فوجی آپریشن کے بعد خطے میں کشیدگی تیزی سے بڑھ گئی ہے۔ اس جنگ نے نہ صرف خطے کی سلامتی بلکہ عالمی معیشت، توانائی کی ترسیل اور بین الاقوامی سیاست کو بھی متاثر کیا ہے۔ تازہ بیانات، فوجی کارروائیاں اور عالمی ردعمل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ تنازعہ مزید وسیع اور طویل ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ کا بیان: ایران کے اگلے لیڈر کے انتخاب میں امریکہ کی شمولیتامریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ واشنگٹن کو ایران کی آئندہ قیادت کے انتخاب میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں ایران کے ساتھ اس شخص کا انتخاب کرنا ہوگا۔ ہمیں اس شخص کا انتخاب کرنا پڑے گا۔" انہوں نے ایران کے ممکنہ جانشین مجتبیٰ خامنہ ای کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایسے لیڈر کو قبول نہیں کرے گا جو سابق پالیسیوں کو جاری رکھے۔ فرانس کی محدود حمایت: امریکی طیاروں کو بیس استعمال کرنے کی اجازت فرانسیسی حکومت نے اعلان کیا کہ امریکی فوجی امدادی طیاروں کو فرانسیسی فضائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے، تاہم اس شرط کے ساتھ کہ وہ ایران کے خلاف حملوں میں براہ راست شامل نہ ہوں۔ فرانسیسی وزیر دفاع نے کہا کہ "ایندھن بھرنے والا طیارہ ایک سروس اسٹیشن ہے، یہ لڑاکا طیارہ نہیں ہے۔" فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون نے اس سے قبل ایران پر ہونے والی کارروائیوں کو بین الاقوامی قانون سے ہٹ کر قرار دیا تھا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلیوں کے ہاتھوں ۱۹ امریکی شہری ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ پر ۳۰ سے زائد امریکی سینیٹرز نے زور دیا ہے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک ۱۹ سالہ امریکی نوجوان کی ہلاکت کی آزادانہ تحقیقات کرائے، ساتھ ہی انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے بڑھتے ہوئے واقعات میں ملوث افراد کو احتساب سے بچایا جا رہا ہے۔ میری لینڈ کے سینیٹر کرس وین ہولن کی قیادت میں بدھ کو بھیجے گئے خط میں قانون سازوں نے انتظامیہ سے فروری میں نصر اللہ ابو سیام کی ہلاکت کی جانچ کرنے کو کہا۔ ابو سیام فلاڈیلفیا میں پیدا ہونے والا نوعمر تھا جو مغربی کنارے کے گاؤں مخماس میں گولی لگنے سے ہلاک ہوا۔

ایران تنازع کے بعد ٹرمپ نے کیوبا پر توجہ مرکوز کرنے کا اشارہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ نے ایران کے ساتھ جاری تنازع ختم ہونے کے بعد کیوبا کی طرف توجہ دینے کا اشارہ دیا ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے میجر لیگ سوکر کلب 'انٹر میامی سی ایف' کے کھلاڑیوں کے اعزاز میں وہائٹ ہاؤس میں منعقدہ تقریب کے دوران اشارہ دیا ہے کہ امریکہ کیوبا پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور وہ ایران کے بعد اس پر توجہ دے گا۔ ایران کے خلاف جاری فوجی مہم کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ دیگر بین الاقوامی مسائل پر توجہ دینے سے پہلے کیوبا سے جڑی صورتحال کو حل کرنا چاہتا ہے۔ ایران کے ساتھ تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ "ہم پہلے اسے ختم کرنا چاہتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ کیوبا سے نمٹنا پھر 'صرف وقت کی بات' ہوگی۔ امریکی صدر کے یہ تبصرے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران سامنے آئے ہیں۔ خطہ میں ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائیوں نے شدت اختیار کر لی ہے۔ اس تنازع نے پورے خطے میں عدم استحکام پیدا کر دیا ہے اور واشنگٹن کی فوجی حکمت عملی کی جانب عالمی توجہ مبذول کرائی ہے۔ اپنے تقریر کے دوران، ٹرمپ نے کیوبا کے بارے میں امریکی پالیسی تشکیل دینے میں مارکو روبیو کے کردار کی بھی تعریف کی۔ واضح رہے کہ مارکو روبیو کیوبا نژاد امریکی سیاست دان ہیں اور ٹرمپ انتظامیہ میں وزیر خارجہ (سیکریٹری آف اسٹیٹ) کے عہدے پر فائز ہیں۔ وہ طویل عرصے سے کیوبا کی حکومت کے خلاف سخت رویہ اپنانے کے حامی رہے ہیں۔ ٹرمپ نے اشارہ دیا کہ کیوبا کی قیادت بالآخر واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کی خواہش کر سکتی ہے۔ انہوں نے جزیرے پر سیاسی تبدیلیوں کے امکان کا بھی ذکر کیا۔ ٹرمپ کے بیان کے بعد سیاسی ماہرین کے درمیان بحث چھڑ گئی ہے کہ کیا ایران تنازع کے ختم ہونے کے بعد امریکی خارجہ پالیسی مشرق وسطیٰ سے لاطینی امریکہ کی طرف منتقل ہو سکتی ہے۔

ایران کے اسکول پر حملہ: امریکی تحقیقات میں ممکنہ امریکی کردار کا اعتراف

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ایران کے شہر میناب میں واقع شجرہ طیبہ گرلز ایلیمنٹری اسکول پر ہونے والے حملے نے عالمی سطح پر شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ ابتدائی طور پر اس حملے کی ذمہ داری کے بارے میں مختلف دعوے سامنے آئے، تاہم امریکی تحقیقات کے دوران اس امکان کو بھی زیرِ غور رکھا جا رہا ہے کہ اس حملے میں امریکی افواج ملوث ہو سکتی ہیں۔ رائٹرز کے مطابق دو امریکی حکام نے بتایا ہے کہ ابتدائی جائزوں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ حملہ ممکنہ طور پر امریکی کارروائی کا نتیجہ ہو سکتا ہے، تاہم تحقیقات ابھی مکمل نہیں ہوئیں۔ حکام نے خبردار کیا کہ مزید شواہد سامنے آنے کے بعد صورتحال واضح ہو سکے گی اور حتمی نتیجہ ابھی اخذ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ حملہ ۲۸ فروری کو اس وقت ہوا جب ایران کے مختلف حصوں میں امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں کا سلسلہ جاری تھا۔

نیپال: پارلیمنٹ الیکشن میں 'آر ایس پی' کو برتری

نئی دہلی (ایم این این): سابق نائب وزیر اعظم روی لامیچھانے اور 'جین زی تحریک' سے مشہور ہونے والے بلیندر شاہ (بالین) کی قیادت والی 'راشٹریہ سوتنتر پارٹی (آر ایس پی)' نیپال میں بھاری اکثریت کی طرف گامزن نظر آ رہی ہے۔ نیپال الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ کے مطابق جن ۱۶۵ سیٹوں پر انتخابات ہوئے جن میں سے اب تک ۱۵۰ پارلیمانی حلقوں کے نتائج اور رجحانات سامنے آ چکے ہیں۔ ان میں سے آر ایس پی ۱۰۶ سیٹوں پر آگے ہے اور اس نے ۲ سیٹیں جیتی ہیں۔ نیپالی کانگریس پارٹی ۹ سیٹوں پر آگے ہے اور اسے ۲ سیٹوں پر کامیابی ملی ہے۔ نیپال کی کمیونسٹ پارٹی (یونیفائیڈ مارکسسٹ-لیننسٹ) ۱۰ سیٹوں پر آگے ہے جبکہ کمیونسٹ پارٹی آف نیپال ۷ سیٹوں پر آگے ہے اور ایک سیٹ جیتی ہے۔ آر ایس پی لیڈر بالین سابق وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے خلاف مقابلہ میں جھاپا-۵ سیٹ جیتتے دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ سی پی این-یو ایم ایل کے چیئرمین اولی پر تقریباً ۶ ہزار ووٹوں کی برتری برقرار رکھے ہیں۔ شام ۶ بجے تک بالین کو ۱۰ ہزار ۱۹۰ ووٹ ملے تھے جبکہ اولی کو ۴ ہزار ۷۸ ووٹ ملے تھے۔ بالین نے جنوری ۲۰۲۶ء میں کھٹمنڈو کے میئر کے عہدے سے استعفیٰ دے کر اولی کے خلاف مہم شروع کی تھی۔ نیپال میں انتخابات میں حصہ لینے والے کسی بھی شخص کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا ہوتا ہے اور وہ کوئی بھی دو نشستوں سے انتخاب نہیں لڑ سکتا۔ آر ایس پی لیڈر روی لامیچھانے چتوان-۲ سے ۱۰ ہزار ووٹوں کی بڑی برتری کے ساتھ جیت کے قریب ہیں۔ دریں اثنا، نیپالی کانگریس کے رہنما گگن تھاپا اس وقت سرلاہی-۴ میں دوسرے نمبر پر ہیں جہاں آر ایس پی امیدوار امریش کمار سنگھ نے ابتدائی برتری حاصل کی ہے۔ سابق وزیر اعظم اور نیپالی کمیونسٹ پارٹی کے رہنما مادھو کمار نیپال روتہٹ-ایک سیٹ سے پانچویں نمبر پر کھسک گئے ہیں یہاں بھی آر ایس پی پہلے نمبر پر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ستمبر میں 'جین زی' تحریک کے بعد پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کے اراکین کے انتخاب کیلئے جمعرات کو ووٹنگ ہوئی تھی۔ نیپال کے ایوان نمائندگان کی کل ۲۷۵ نشستیں ہیں لیکن براہ راست انتخابات صرف ۱۶۵ کیلئے ہوتے ہیں۔ براہ راست انتخابات 'فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ' کے نظام پر مبنی ہوتے ہیں۔ ان ۱۶۵ حلقوں میں سب سے زیادہ ووٹ لینے والا امیدوار جیت جاتا ہے۔ اگلی ۱۱۰ سیٹوں کا انتخاب متناسب نمائندگی کے ذریعے کیا جاتا ہے

اسرائیل: ایران جنگ کا حوالہ دے کر رمضان میں مسلمانوں کے لیے مسجد اقصیٰ بند

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی حکام نے ۲۸ فروری کو مسجد اقصیٰ کو بند کر دیا، اس اقدام کا آغاز رمضان المبارک کے پہلے تراویح کی نماز کو روکتے ہوا۔ فلسطینی حکام کے مطابق اس فیصلے کے ساتھ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء کے بعد سے مقدس مقامات کی قائم حیثیت کو عملاً ختم کر دیا ہے۔ صیہونی حکام نے اس بندش کی وجہ ایران کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کو قرار دیا ہے۔ گورنریٹ یروشلم کی رپورٹ کے مطابق، فروری کے مہینے میں مسجد اقصیٰ میں باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت پیش قدمی کی گئی۔ اس دوران تقریباً ۵ ہزار یہودی آباد کاروں نے مسجد میں گھس کر توڑ پھوڑ کی، جبکہ ۳۶۸۷ افراد سیاحوں کے بھیس میں داخل ہوئے۔ عرب رپورٹس کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے ۱۰۰ سے زائد فلسطینیوں کو گرفتار کیا، جن میں خواتین، بچے اور صحافی شامل ہیں۔

خیبر شکن میزائلوں سے تل ابیب لرز اُٹھا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور اسرائیل کے شدید حملوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جمعہ کو جنگ کے ساتویں دن تہران نے تل ابیب پر خیبر شکن کلسٹر میزائلوں سے حملہ کیا جبکہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے اعلان کیا کہ ایران کا پرانے میزائلوں کا ذخیرہ ختم ہو گیا ہے، اب دنیا اسلامی جمہوریہ کی نئی ٹکنالوجی کو دیکھے گی۔ جمعہ کو جنگ کے ساتویں دن تہران نے بحرین، کویت اور قطر میں امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے ساتھ ہی اسرائیل کے اہم ہوائی اڈہ اور ایئر بیس بین گوریان ایئر پورٹ کو بھی نشانہ بنایا۔ جنگ نئے مرحلہ میں داخل: پیزشکیان جمعہ کو ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے ایران کے خلاف فوج کشی کرنیوالوں کو للکارتے ہوئے کہا کہ "ہم جنگ کے نئے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ تہران اپنے پرانے میزائلوں کا ذخیرہ استعمال کر چکا اور اب اسلامی جمہوریہ کی حقیقی

ٹکنالوجی سامنے آئے گی۔" انہوں نے اطلاع دی کہ "اب خیبر شکن-۴ میزائل خلیج اور مشرق وسطیٰ میں امریکی ٹھکانوں پر داغے جائیں گے۔" پیزشکیان نے اعلان کیا کہ "خاص طور پر اسرائیل اور خطے میں تعینات امریکی افواج کو نشانہ بنایا جائے گا۔ جس کسی نے ایران کے خلاف کھڑا ہونے کی غلطی کی ہے اسے آنے والے گھنٹوں میں اس کے نتائج بھگتنے ہوں گے۔" خیبر شکن میزائلوں سے حملہ ایرانی پاسداران انقلاب نے جمعہ کو کلسٹر بموں سے لیس خیبر شکن میزائل سے تل ابیب کو نشانہ بنایا۔ روسی میڈیا کے مطابق ایران نے اسرائیل پر ایک ساتھ درجنوں ڈرونز اور میزائل داغے۔ اس سے قبل اسرائیل کے بن گوریان ایئر پورٹ پر جدید خرمشہر-۴ بیلسٹک میزائل داغے گئے۔ پاسداران انقلاب نے بتایا ہے کہ ایران نے خلیجی ممالک میں امریکی فوج کے ۲۰ اہداف کو بھی نشانہ بنایا ہے، جن میں بحرین، متحدہ عرب امارات اور کویت میں واقع تنصیبات شامل ہیں۔ تہران اور اصفہان پر قیامت خیز بمباری اس بیچ امریکہ اور اسرائیل نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب تہران پر شدید بمباری کی۔ اسے حالیہ دنوں میں سب سے شدید حملہ قرار دیا جا رہا ہے۔ رات بھر تہران کے مختلف علاقوں میں زوردار دھماکے سنے گئے اور کئی مقامات سے دھوئیں کے بادل اٹھتے نظر آئے۔

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ رفیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 25-03-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ/ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بینکر چیک ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
03-03-2026	11-03-2026	25-03-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	238-2025-26 SrDEN-III-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر تھرڈ رفیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں 5 سال کیلئے ٹریک پر مبنی الیکٹرونک ٹاپ ریل گیج فیس لوبریکیٹر 32 کی سپلائی، انسٹالیشن، کمیشننگ اور مینٹی ننس کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
55442456.00	427200.00	90 دن	60 مہینے

اس نوعیت کا کام: "ٹریک بیسڈ لوبریکیٹر کیلئے صرف RDSO اپروڈ وینڈر ہی اس ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر کے ساتھ ویڈیلی ڈیٹ کے ساتھ اپروول سرٹیفکیٹ کی کاپی جمع کرنی ہوگی۔"

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نمبر۔238-2025-26-SrDEN-III-FZR مورخہ 06-03-2026

775/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھروسہ اللہ پر کیجئے دولت اور اسباب پر نہیں!

دانیال شہاب

توکل علی اللہ کس کو کہتے ہیں؟ توکل علی اللہ کا مطلب ہے اللہ پر بھروسہ اور اعتماد کرنا۔ اعتماد اور بھروسہ کرنے کا کیا مطلب ہوتا ہے اس کو سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر آدمی سمجھتا اور جانتا ہے کہ کسی پر بھروسہ اور اعتماد کرنے کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ کسی پر بھروسہ کس طرح کیا جائے؟ کسی کی بات پر بھروسہ کیا جائے یا نہیں کیا جائے؟ عام طور پر جب انسان ایک دوسرے سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ لینے والا اس شک میں رہتا ہے کہ پتہ نہیں وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ نبھائے گا یا نہیں؟ ساتھ ہی اس بات کا بھی اندیشہ ہوتا ہے کہ پتہ نہیں وہ اپنی نیک نیتی کے باوجود اپنا وعدہ پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے یا نہیں؟ یعنی وعدہ کرنے والے پر بھی شبہ اور اُس کی صلاحیت پر بھی شبہ۔ اسی شک اور شبہ کے نتیجے میں آدمی، آدمی کے وعدے پر مکمل اعتماد اور بھروسہ نہیں کر پاتا ہے۔ وہ ایک آدمی کے وعدہ کرنے کے بعد کسی خاص کام کے لئے دوسرا متبادل انتظام بھی کرتا ہے تاکہ وعدہ کرنے والا اپنا وعدہ پورا نہ کرے تو اُس کو نقصان نہ اٹھانا پڑے اور دوسرے انتظام کے تحت اُس کی ضرورت پوری ہوجائے۔ انسانی کمزوری اور مجبوری کے تحت انسان کے وعدے پر انسانوں کے بھروسے اور اعتماد کا جو انداز ہوتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے وعدے کو بھی ویسا ہی سوچنا اور سمجھنا درست ہوگا؟ نہیں ہرگز نہیں! ایسا کرنے کا مطلب ہے کہ آدمی اللہ کی قدرت کا قائل نہیں ہے اور اُس کو اللہ کی طاقت کا اندازہ نہیں ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ صفات پر ایمان نہیں رکھتا ہے۔ اللہ پر جیسا ایمان ہونا چاہئے وہ اس سے بھی محروم ہے۔ اللہ پر توکل کرنے کے لئے انسان کو جس ایمان ویقین کی دولت چاہئے اُس کو حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھنا ہوگا: (۱) دنیا میں اُس کی پیدائش اللہ کے سوا کسی دوسری طاقت کا کارنامہ نہیں ہے۔ جس نے پیدا کیا، زندگی دی اور دنیا میں لانے تک کا انتظام کیا، وہ پروردگار کیا دنیا میں انسان کی بنیادی ضرورتوں سے بے پرواہو جائے گا؟ دنیا میں رزق دینے کا وعدہ اللہ نے کیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ روزی دینے کے معاملے میں وہ اہل ایمان اور اہل کفر کے درمیان کوئی بھید بھاؤ نہیں کرتا ہے۔ اپنی تمام مخلوق کو یکساں طور پر وہ روزی پہنچاتا ہے اور اُن کی ساری ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ (۲) انسان جب دودھ پیتا بچہ تھا اور ہر لمحہ نگرانی اور مدد کا محتاج تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اُس کے ماں باپ اور اہل خاندان کے دل میں اُس کے لئے محبت کا دریا بہا دیا جس کے نتیجے میں اُن لوگوں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُس کی زندگی اور کامیابی کی کوشش کی۔ جس مہربان مالک نے انسان کو زندہ، باقی اور قائم رکھنے کا اتنا عمدہ اور شاندار انتظام کیا، وہ پروردگار کیا اب اُس سے غافل ہوجائے گا؟ (۳) وہ صرف روزی کا انتظام ہی نہیں کرتا ہے بلکہ تمام مخلوق تک روزی پہنچانے کی قدرت بھی رکھتا ہے اور پہنچاتا بھی ہے۔ وہ اپنی تمام مخلوق تک جس طرح سے روزی پہنچاتا ہے اُس کا تھوڑا سا تجربہ انسان کو حیران کر دیتا ہے اور اُس کو اللہ تعالیٰ کی بے پناہ قدرت کا قائل بنا دیتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کا ایمان اللہ پر مستحکم ہوتا ہے کہ جو پروردگار ساری دنیا کو روزی دے رہا ہے کیا وہ اس کو روزی نہیں دے گا جبکہ وہ اپنے رب کا فرماں بردار بھی ہے؟ (۴) روزی اور رزق سے مراد صرف کھانا اور پانی ہی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد زندگی کی وہ تمام جائز اور بنیادی ضرورتیں ہیں جن کے بغیر انسان کی زندگی زمین پر ممکن ہی نہیں ہے۔ انسان کو اپنی زندگی میں جتنی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے یا پڑے گی اُن سبھوں کو اللہ تعالیٰ ہی پیدا کر رہا ہے۔ اُس کے سوا کوئی دوسرا اس کام میں اُس کا شریک نہیں ہے۔ انسان نے اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی شکل وصورت بدل کر ان کو اپنے طریقے سے استعمال کرنے کا فن اور ڈھنگ سیکھ لیا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے عقل وشعور اور صلاحیت واستعداد بھی اُسی مہربان پروردگار کی دی ہوئی ہے۔ یہ لیاقت اور قابلیت بھی کسی اور کی بخشی ہوئی نہیں ہے۔ (۵) قرآن میں اللہ تعالیٰ بار بار کہتا ہے کہ انسان اپنی ذات یعنی اپنے جسم کو دیکھے، اپنی مادی ضرورتوں کو دیکھے اور غور کرے کہ ان کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ نے کیا انتظام کیا ہے۔ پھر اپنی ذات سے باہر کی دنیا کو دیکھے۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، سیارے، کہکشائیں، بادل، بارش، ہوا، پانی، پہاڑ، آگ، غلے، پھل، میوے، دودھ، گوشت، سبزیاں، علاج کے لئے جڑی بوٹیاں، پیڑ، پودے، پھل، پھول، سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، پتھر، ہیرے، جواہرات، موتی، مونگے، چرندے، پرندے، درندے، کیڑے، مکوڑے، گرمی، سردی، برسات، ندی، نالے، دریا، جھرنے، سمندر، غرض اتنی چیزیں پیدا کی ہیں کہ اُن کا شمار کرنا بھی ا؟دمی کے لئے ممکن نہیں ہے۔ یہ سب کچھ انسان ہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ (۶) انسان ان سب چیزوں کو دیکھ کر یہ سوچے کہ جس مہربان، رحم کرنے والے پروردگار نے اُس کے لئے اتنے انتظامات کیے ہیں وہ اُس سے غافل کیسے ہوسکتا ہے؟ وہ اپنا وعدہ کیسے بھول سکتا ہے۔ وہ انسان کے لئے ظالم اور جابر کیسے بن سکتا ہے؟ وہ تو رحمٰن اور رحیم، غفور اور کریم، ستار اور غفار ہے۔ اگر ان باتوں پر غور کرنے کے بعد بھی انسان کو اپنے خدا پر اعتماد کرنے کی توفیق نہیں ہوتی ہے تو پھر اُسے بدنصیب ہی کہا جائے گا اور ایسے انسان پر حسرت وافسوس کے سوا اور کیا کیا جاسکتا ہے۔ توکل علی اللہ اور تدبیر کا کیا رشتہ ہے؟ حقیقت سے ناواقف کچھ لوگ ایسا سمجھتے ہیں کہ تدبیر اور کوشش کرنا توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ توکل علی اللہ کا مطلب ہے کہ انسان سارے معاملات اللہ پر چھوڑ دے اور کسی معاملے میں بھی خود کوئی کوشش نہ کرے۔ ایسی غلط بات وہی لوگ کہتے اور سمجھتے ہیں جنہوں نے نہ تو قرآن کو سمجھ کر پڑھا ہے اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کو جانا ہے اور نہ ہی دنیا کی حقیقت کو پہچانا ہے۔ دنیا اور کائنات اللہ تعالیٰ نے ایسی بنائی ہے کہ یہاں جب تک کوئی ذریعہ نہیں پیدا ہوگا کوئی کام نہیں ہوسکتا ہے۔ انسان کی پیدائش کے لئے ماں باپ کا ہونا ضروری ہے۔ شوہر اور بیوی کے میل کے بغیر بچہ نہیں پیدا ہوگا۔ زمین کی مٹی کے بغیر غلہ نہیں پیدا ہوگا۔ زمین میں غلہ پیدا کرنے کی صلاحیت کے لئے آسمان سے بارش کا ہونا اور سورج کی حرارت کا ملنا لازمی ہے۔ ہوا نہ ہو تو انسان کا جینا دشوار ہو جائے۔ سماج کے لوگ اگر ایک دوسرے کی مدد نہ کریں اور امداد باہمی کے اصول کو نہ اپنائیں تو انسان کا جینا محال ہو جائے۔ دنیا کا سارا کاروبار اور ترقی وخوشحالی انسانوں کی متحدہ اور متفقہ کوششوں کا ہی نتیجہ ہے۔ خودغرض اور الگ تھلگ رہنے والے لوگ نہ تو اپنی ذات کو کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ دنیا کی بھلائی کا کوئی کام کر سکتے ہیں۔ انسان انسان کے کام آنے کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے، تب ہی انسان کے سارے کام ہوتے ہیں۔ دنیا میں وسیلہ اور ذریعہ کے بغیر جب کوئی کام نہیں ہوسکتا ہے تو وسیلہ اور ذریعہ تلاش کرنے کے لئے تدبیر اور کوشش کرنا بھی ضروری ہے۔ جب کوشش اور تدبیر کے بغیر زندگی کی گاڑی ایک انچ آگے نہیں بڑھ سکتی ہے تو توکل علی اللہ کا مطلب کیسے یہ ہوسکتا ہے کہ انسان تدبیر اور کوشش نہ کرے، ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے اور اللہ کی مدد کی راہ دیکھتا رہے۔ دنیا کی تمام ترقی اور خوش حالی انسان کی کوشش اور محنت ومشقت نیز تدبیر اور حکمت کا ہی نتیجہ ہے۔ توکل علی اللہ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان کوشش اور تدبیر نہ کرے۔ تدبیر اور کوشش انسان کو کرنی ہے لیکن اس کا نتیجہ اور انجام انسان کی خواہش اور مرضی کے مطابق ہو ایسا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوشش اور تدبیر کامیاب ہوگئی تو سمجھنا چاہئے کہ ایسا اللہ کے فضل اور کرم سے ہوا اور کوشش اور تدبیر ناکام ہوگئی تو یہ سمجھنا چاہئے کہ اللہ کو ایسا ہونا منظور نہیں تھا۔ اللہ کو منظور تھا اس لئے کوشش کامیاب ہوگئی۔ اور اللہ کو منظور نہیں تھا اس لئے کوشش کامیاب نہیں ہوئی۔ تدبیر اور کوشش پر ہی مکمل بھروسہ کر لینا اور اللہ کی قدرت اور مشیت کے قانون کو نظر انداز کر دینا دراصل توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ تدبیر اور کوشش کرنے کا حکم خود اللہ نے دیا ہے اور اس کے رسول ﷺ نے اس کی تاکید کی ہے۔ جب انسان کوشش اور تدبیر کرتا ہے تو وہ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اللہ اور رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل کرنا توکل علی اللہ کے خلاف کیسے ہوسکتا ہے؟ اللہ پر ایمان اور توکل علی اللہ کے نتیجہ میں انسان اپنی تدبیر کو کامیاب ہوتا دیکھ کر اتراتا نہیں ہے اور تکبر میں مبتلا نہیں ہوتا ہے۔ اور اپنی تدبیر اور کوشش کو ناکام ہوتا دیکھ کر مایوس اور پست ہمت نہیں ہوتا ہے۔ اللہ پر ایمان اور توکل علی اللہ انسان کو غلط راہ پر چلنے سے روکتے ہیں۔ توکل علی اللہ نہیں ہونے کی وجہ سے انسان یہ غلطی بھی کرتا ہے کہ وہ اپنا ہر کام اپنی مرضی کے مطابق ہوتے دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ اس حقیقت کو بھول جاتا ہے کہ اس کے چاہنے سے دنیا نہیں چل رہی ہے۔ دنیا کا نظام اللہ کی مشیت کے مطابق چل رہا ہے۔ اللہ کی مشیت اور اُس کا قانون ساتھ دے گا تب ہی انسان کی کوشش کامیاب ہوگی، ورنہ اُس کی بہترین کوشش اور تدبیر ناکام ہوجائے گی۔ توکل علی اللہ اور تدبیر کا رشتہ ویسا ہی ہے جیسے کسان کھیت میں بیج بو کر بارش کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ بیج بونا اُس کا کام تھا بارش برسانا اللہ کا کام ہے۔ کسان اگر اہل ایمان ہے تو بیج بو کر اللہ سے دعا اور فریاد کرے گا کہ مالک میں نے اپنا کام کرلیا اب تیری رحمت اور مدد کا انتظار ہے۔ تو رحم کر اور مدد فرما۔ اس کے خلاف ایمان سے محروم کسان یہ سوچے گا کہ بارش نہیں ہوئی تو کیا ہوا بورنگ کے پانی سے وہ کھیتی کرلے گا۔ وہ اللہ کی جگہ اپنی قوت پر بھروسہ کرتا ہے۔ وہ خود کو اللہ کی مدد کا محتاج نہیں سمجھتا ہے۔ اُس کا یہ رویہ توکل علی اللہ کے خلاف ہے۔ توکل علی اللہ کا اعلیٰ ترین درجہ؟ توکل علی اللہ کے الگ الگ درجات ہیں۔ ہر انسان اپنی عقل وفہم اور یقین وایمان کے اعتبار سے ایک درجہ کا حقدار بنتا ہے۔ کوئی سب سے نیچے والے درجہ پر رہتا ہے، کوئی سب سے اوپر والے درجہ پر اور کوئی ان دونوں کے بیچ کے کسی درجہ پر۔ انسان کے عمل اور یقین کے مطابق یہ درجات گھٹتے اور بڑھتے رہتے ہیں۔ ایک وقت میں کوئی انسان توکل کے معمولی مقام پر ہوتا ہے لیکن وہی انسان کسی وقت توکل کے اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا ہے اور پھر کبھی نیچے آجاتا ہے۔ کسی دوسرے آدمی کے ساتھ معاملہ اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کے کچھ خاص بندے ایسے ہوتے ہیں جو توکل کے ایک اونچے مقام پر پہنچ کر اُس سے نیچے نہیں آتے ہیں بلکہ اُن کے درجات میں ترقی ہی ہوتی رہتی ہے۔ توکل علی اللہ کے سب سے اونچے مقام پر نبی، رسول اور پیغمبر ہوا کرتے ہیں

اخلاق کریمانہ اپنائیں

دانیال شہاب

ایک مرتبہ شیخ سعدیؒ اوران کے فرزند نماز تہجد ادا کر رہے تھے، صلواۃ وسلام اور دعا کے بعد بیٹا بولا: ابا جان، سب سو رہے ہیں اور ہم عبادت کر رہے ہیں... شیخ سعدیؒ نے اپنے بیٹے سے جواب دیتے ہوئے کہا: بیٹا! دوسروں کے عیبوں پر اگر تو نے نظر رکھنا تھی تو بہتر تھا کہ تو بھی سویا ہی رہتا۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد صرف ذاتی اپنی اصلاح کرنا ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں ہم سب کی ایک دوسرے پر عقاب کی طرح نظر ہوتی ہے اور ہماری یہ عقابی نظر صرف ایک دوسرے کی خامیوں کو تلاش کرنے میں مصروف رہتی ہے، جب ہم کسی کی خامی کی معلومات حاصل کر لیتے ہیں تو اس کے بعد ان میں مرچ مصالحہ لگا کر آگے زبان کے چٹخاروں سے اسے بیان کرنا بھی اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ عیب جوئی وغیبت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔ غیبت ایک ایسی چیز ہے جو بظاہر بہت معمولی دکھائی دیتی ہے، لیکن ہماری مذہبی تعلیمات کے مطابق ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے میرے صحابہؓ! ان دو قبروں میں مدفون اشخاص کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب ہونے کی وجہ کوئی بڑی نہیں، ایک شخص کو قبر میں اس لیے عذاب ہو رہا ہے کہ وہ پیشاب کرنے کے بعد اپنی طہارت کا خیال نہیں رکھتا تھا اور دوسرے شخص کو اس لیے عذاب ہو رہا ہے کہ وہ غیبت کیا کرتا تھا۔ اس واقعہ کی تفصیل وتشریح میں دفاتر کے دفاتر بھی کم پڑیں گے لیکن یہاں مختصر کرتے ہوئے صرف یہ گزارش کرنا مقصود ہے کہ غیبت کرنا، ایک کی بات دوسرے کو دوسرے سے کوئی اور بات حاصل کر کے کسی اور کو پہنچانا درست عمل نہیں۔ قرآن حکیم میں بھی عیب جوئی وغیبت کے حوالے سے سخت وعید بیان کی گئی ہے۔ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 12، جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے کہ ”اے ایمان والو! بہت زیادہ گمان سے پرہیز کرو، بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو اور نہ تم سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی اس کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے تم اس سے ضرور نفرت کرو گے، اور خدا سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے“۔

اب آپ خود اندازہ لگائیں کہ ہمارے معاشرے میں یہ زہر کس تیزی سے پرورش پا رہا ہے، ہمارے سماج میں کسی کی خوبیاں بیان کرنا ایک جرم اور عیب جوئی کرنا ایک سٹینڈرڈ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کسی مجلس میں تشریف فرما ہوں، جو لوگ وہاں موجود ہوں گے، ان میں سے 90% سے زائد آپ کے منہ پر آپ کی شان میں قصیدے پڑھیں گے، لیکن آپ کا مجلس سے ادھر اٹھنا ہوا تو دوسری جانب وہی افراد آپ کے عیب ایسی باتیں بنائیں گے جیسے اس سب کے بناء ☐ مجلس گفت وشنید ادھوری رہے گی۔ حضرت علیؓ کا قول ہے کہ اپنے دوست کی خوبیاں بھری مجلس میں بیان کرو، اس سے تمہاری عزت میں بھی اضافہ ہوگا اور اپنے دوست کی خامی اسے اکیلے میں بتاؤ، اکیلے میں بتاؤ گے تو وہ سنبھل جائے گا اور سب کے سامنے بیان کرو گے تو وہ بگڑ جائے گا۔ آج ہم اخلاقی اقدار کو نہایت تیزی کے ساتھ اپنے پاؤں تلے روند رہے ہیں۔ بغل میں چھری اور منہ میں رام رام کے مصداق بظاہر اپنے دوست کے ساتھ ہم بہت مخلص بھی دکھتے ہوں لیکن اس انتظار میں رہیں کہ کب موقع ملے اور اس کی پیٹھ پر وار کریں۔ ہمارا المیہ ایک یہ ہے کہ ہم جس معاشرے میں سانس لے رہے ہیں، ساری بیماریاں وبرائیوں کی ذمہ داری بھی اسی معاشرے پر تھوپ کر خود پیچھے ہٹ جاتے ہیں، ہم برائی کو برائی سمجھتے ہی نہیں اور ایک جملہ میں، معاشرہ ہی خراب ہے کہ کر اپنے آپ کو بری الذمہ قرار دے دیتے ہیں۔

اصولی طور انسان خطاء ☐ ولغزش کا پتلا ہے۔ آج کے دور فتن میں خوبیاں اور خامیاں ہر انسان میں پائی جاتیں ہیں۔ ایک بہت مشہور قول ہے کہ اگر کسی کی خوبی دیکھو تو اسے بیان کرو اور اگر کسی کا عیب دیکھو تو یہاں تمہاری خوبی کا امتحان ہے۔ اور اس سے بڑھ کر نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص دنیا میں کسی کے عیبوں کی پردہ داری رکھے گا، اللہ تعالیٰ بروز محشر اس انسان کے عیبوں کو سب سے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں، جو ہمارے مذہب اسلام کا حصہ ہیں، جنہیں ہم برائی نہیں سمجھ رہے، کل ہماری آنکھوں کے بند ہونے کے بعد دردناک عذاب کی صورت اختیار کر جائیں گی۔ ہم لوگ تو دنیا میں کبھی دانت میں درد ہو جائے، اس تکلیف کو برداشت نہیں کر پاتے، تو اس اندھیری کوٹھڑی کے ایک ایک پل کی تکلیف کیسے برداشت کریں گے؟ آیئے ہم کسی دوسرے کے عیبوں پر نظر رکھنے سے اجتناب کریں، کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنے کو چھوڑ کر ایک نئے عزم وارادے اور نیکوکاری کے ساتھ صالح معاشرے کی بنیاد رکھیں، ٹوٹے ہوئے دلوں اور رشتوں کو جوڑ کر خوشی کے لمحات میں زندگی بسر کرنے کا رجحان پیدا کرنے میں اپنی اپنی حیثیت میں بھرپور کردار ادا کرتے رہیں

والدین: حصول جنت کے لئے رازہائے سربستہ

دانیال شہاب

اللہ رب العزت نے اپنی عبادت وبندگی کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کے ساتھ بھی حسن سلوک اور اطاعت وفرمانبرداری کا حکم دیا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ جب وہ بوڑھے ہوجائیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ عزوجل قرا؟ن مقدس میں والدین کے تعلق سے ارشاد فرماتا ہے۔ ”اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اسی کی ہی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو، اگر تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائے۔ ایک یا دونوں، تو انہیں اف نہ کہنا اور نہ ہی انہیں جھڑکنا، ان سے تعظیم کی بات کرنا اور انکے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو پھیلانا اور عرض کرنا کہ اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔“ اس مقدسہ ہمیں درس ملتا ہے کہ عبادت وریاضت کے ساتھ ساتھ ماں باپ کی اطاعت وفرمانبرداری بھی ضروری ہے اس لئے کہ جس رب نے ہمیں نماز، روزہ، حج، زکوات، تلاوت قرآن، تسبیحات وتہلیلات اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا جہاں حکم دیا ہے وہی اپنے بندوں کو اپنے والدین کے ساتھ فرمانبرداری اور حسن سلوک کا بھی حکم دیا ہے۔ تو جس طرح ہم نماز وروزہ ودیگر احکام خداوندی کی پابندی لازم وضروری سمجھتے ہیں اسی طرح ان لازم وضروری احکام میں ماں باپ کی اطاعت وفرمانبرداری بھی اور انکے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ بھی لازم وضروری ہے۔ اس لیے ان ساری عبادتوں کی قبولیت کا عظیم ترین ذریعہ ماں باپ کی رضامندی اور انکی خوشنودی کا ہونا لازم وضروری ہے۔ والدین کی فرمانبرداری کے تعلق سے اب چند احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں ہوسکتا ہے کہ ہماری بصارتوں سے گزرنے کے بعد ہمیں بھی اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور فرمانبرداری کی توفیق مل جائے اور ہماری عاقبت بچتی اور سنورتی نظر آئے۔ چند احادیث مقدسہ:- 1 ماں، باپ کے نافرمان کا فرض اور نفل ایک بھی قبول نہیں ہوتا۔ (ابن عاصم)۔ 2 منجملہ کبائر کے ایک گناہ یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین پر لعنت کرے۔ (بخاری ومسلم)۔ 3 ماں، باپ کے نافرمان کو جنت میں داخل نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لے لیا ہے۔ (حاکم)۔ 4 کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ (بخاری ومسلم)۔ 5 ماں باپ کا نافرمان جنت میں نہیں جائیگا۔ اسی طرح دیوث اور وہ عورت جو عورت ہوکر مردوں کی وضع اختیار کرے۔ (نسائی)۔ 6 شرک، ماں باپ کی نافرمانی۔ میدان جہاد سے بھاگنا یہ ایسے مذموم فعل ہیں کہ انکی موجودگی میں کوئی نیک عمل قبول نہیں ہوتا۔ (طبرانی)۔ 7 ایک حدیث میں ارشاد ہے ہر گناہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم پر گرفت کو موخر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے بھی کیا جاسکتا ہے۔ (حاکم)۔ 8 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جنت کی خوشبو پانچ سو اولاد کو بھی چاہیے کہ وہ بوڑھے ماں باپ کو اپنے اوپر بوجھ نہ سمجھیں، بلکہ انکی خدمت، فرمابرداری اور ان کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کرنا اپنی نیک بختی اور سعادت مندی تصور کریں انھیں والدین کی رضا میں اللہ رب العزت کی رضا ہے۔ اور خود سوچیں کہ اگر آج یہ بوڑھے ہیں، تو کل ہم بھی بوڑھے ہوں گے جو کہ ہر کس کی راہ تک پہنچتی ہے۔ مگر ماں باپ کا نافرمان ایسا بدنصیب ہے کہ وہ اس ہوا سے محروم رہیگا (طبرانی)۔ 9 ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھتا ہوں روزہ رکھتا ہوں اور زکوۃ دیتا ہوں۔ مجھے کیا اجر ملے گا سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت میں نبیوں وصدیقوں شہیدوں کے ساتھ ہوگا بشرطیکہ تو ماں باپ کا نافرمان نہ ہو۔ (احمد۔ طبرانی)۔ 10 جنت کے دروازوں میں سے بہترین باپ ہے تیرا جی چاہے اس کی حفاظت کر یا اس کو ضائع کر دے۔ (بخاری ومسلم)۔ 11 حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہش مند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کریں (احمد)۔ 12 ایک صحابی نے دریافت فرمایا والدین کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے جنت بھی ہیں اور جہنم بھی۔ یعنی انکی رضا تیرے جنت ہے اور انکی ناراضگی تیرے لئے جہنم ہے۔ 13 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ وسلم نے کسی سے عرض کیا میں ہجرت کی بیعت کرنے ا؟یا ہوں۔ جب میں چلا ہوں تو ماں باپ کو روتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا۔ فرمایا فوراً واپس جا اور ان کو جس طرح رلایا ہے اسی طرح ہنسا۔ (ابوداود شریف)۔ 14 حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر ایک شخص نے جہاد کی اجازت طلب کی۔ فرمایا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا جی ہاں زندہ ہیں فرمایا انہیں کی خدمت میں جہاد کا ثواب موجود ہے۔ (بخاری ومسلم)۔ 15 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ بہترین عمل کونسا ہے جو اللہ رب العزت کو سب سے زیادہ محبوب ہے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے عرض کیا اس کے بعد فرمایا ماں باپ سے حسن سلوک کرنا۔ عرض کیا پھر کون سا عمل فرمایا اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کرنا (بخاری ومسلم)۔ 16 حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں جہاد میں جانا چاہتا ہوں مجھے مشورہ دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری ماں ہے؟ اس نے کہا ہاں ماں تو ہے فرمایا اسی کے پاس رہ جنت اس کے پاوں کے نزدیک ہے۔ (نسائی)۔ 17 بڑے بڑے گناہوں میں ایک بڑا گناہ یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے۔ لوگوں نے عرض کیا حضور یہ کیوں کر ممکن ہوسکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا ایسا ہی ہے جیسے اپنے ماں باپ کو گالی دی۔ کیونکہ جب تم دوسرے کے ماں باپ کو برا کہو گے تو یقیناً اس کے بدلہ میں تمہارے ماں باپ کو برا کہے گا (بخاری ومسلم وابوداود)۔ 18 ایک شخص نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا: پھر کون: آپ نے فرمایا تیری ماں۔ اس نے چوتھی مرتبہ پھر عرض کیا: پھر کون: آپ نے فرمایا تیرا باپ۔ (مشکوہ) حج مبرور:- حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہےجو بچہ اپنے والدین کی طرف ایک دفعہ نظر محبت سے دیکھے، اللہ تعالیٰ اس کیعوض ایک حج مقبول کا ثواب لکھتا ہے۔ عرض کیا گیا اگرچہ دن میں سو مرتبہ دیکھے، فرمایا ہاں چاہے سو مرتبہ دیکھے۔ اللہ سب سے بڑا اور سب سے اعلیٰ ہے۔ (مشکوہ) سات حج:- حکایتوں میں ہے کہ ایک شخص نے اپنی بوڑھی والدہ کو اپنے کاندھوں پر بٹھا کر سات مرتبہ حج کروایا۔ جب آخری مرتبہ طواف سے فارغ ہوا، تو میزاب رحمت کے سامنے کھڑے ہوکر بارگاہ خداوندی عزوجل میں عرض کیا ”اے اللہ! میں نے اپنی والدہ محترمہ کو کندھوں پر بٹھا کر سات مرتبہ حج کروایا ہے، کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا ہے؟ تو پھر کسی کہنے والے کی آواز اس سعادت مند بیٹے کے کانوں میں آئی۔ والدہ کو کاندھوں پر بٹھا کر سات حج کروا کر کہنے والے کہ میں نے ماں کا حق ادا کر دیا ہے، ابھی تو تو ایک رات کا بھی حق ادا نہیں کر سکا۔ جنت ماں کے قدموں میں:- ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے مشورہ لینے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا: ہاں!“ آپ نے فرمایا اسے لازم پکڑو، کیونکہ جنت اسکے قدموں میں ہے۔ (مشکوۃ) اسکا مطلب یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جاوا پنی والدہ کی خدمت کرو، جنت تمہاری والدہ کے قدموں میں ہے۔ آپ کا فرمان تمام امت مسلمہ کے لئے مطلقاً ہے۔ آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ اگر تمہاری والدہ روزہ، نماز، حج، تلاوت قرآن اور تقویٰ شعار ہے تبھی اس کے قدموں میں جنت ہے۔ بغیر کسی تخصیص کے آپ نے ارشاد فرمایا: جنت تمہاری ماں کے قدموں میں ہے۔ افسوس صد افسوس یہی والدین ہیں کہ اپنی اولاد کو پیٹ سے لیکر جنم تک اور جنم سے لیکر اپنی آخری سانس تک اپنی اولاد سے اتنی شفقت ومحبت کرتے ہیں جنکی کوئی نظیر پیش نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں، کہ یہی وہ ماں ہیں جنھوں نے نو مہینہ پیٹ میں رکھ کر زندگی اور موت سے لڑائی کر کے اس دھرتی پر جنم دیا، دو سے ڈھائی سال تک دودھ پلایا، نا جانے اپنی ماں کے آنچل کو کتنے دفعہ ہم نے نجاست سے آلودہ کیا۔

وطن سرینگر

اُف! یہ سڑک حادثات کا تواتر

آئے دن یکے بعد دیگرے دلدوز سڑک حادثات پیش آنا ہماری کم نصیبی اور ٹریفک حکام کی نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ان حادثات سے کچھ دنوں تک لوگ کفِ افسوس ملتے ہیں اور ان کے شکار گھرانوں میں غم والم اور ماتم وآہ وزاری کی پرچھائیاں چھا جاتی ہیں۔ بے شک موت اور زندگی کے فیصلوں پر کوئی قادر نہیں بلکہ اس حوالے سے کاتب تقدیر کے سامنے ہر انسان مجبور محض ہے۔ بایں ہمہ اس طرح کے غمناک حادثات کو یہ کہہ کر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ ہونی کو کوئی ٹال نہیں سکتا، اس لئے حادثاتی موت ہو یا مضروب ہونے کا واقعہ ہو، اس کو قسمت کا لکھا سمجھ کر ٹھنڈے پیٹوں برداشت کرنا ایک مضحکہ خیز مذاق ہے۔ امر واقع یہ ہے کہ روز روز کے سڑک حادثات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ متعلقہ حکام فی الفور یہ جانچنے پرکھنے کی بھرپور کوشش کریں کہ اول ان دلخراش سانحات میں ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھے ہوئے لوگوں کی اپنی کوتاہیوں اور حماقتوں کا کتنا عمل دخل ہے؟ دوم ہمارا ٹریفک نظام ان کریہہ الصورت مناظر کا تماشہ دیکھنے کے بعد بھی لکیر کا فقیر کیوں بنا ہوا ہے؟ سوم وہ کونسے تیر بہدف اقدامات کئے جانے چاہیے کہ سڑک حادثات پر جتنا ممکن ہو اتنا قابو پایا جاسکے؟ یہ بات ہر شخص پر عیاں وبیاں ہے کہ ہمارے یہاں اکثر وبیشتر دونوں غلط ڈرائیونگ اور راہ گیروں کی جاں گسل غلطیاں ہی وقوع حادثات کی موجب بنتی ہیں۔ اس کے بین بین جب بہتر ٹریفک پلاننگ کا فقدان، ٹریفک نظام کو وضع کرنے اور کنٹرول کرنے کے لئے مخصوص ادارے میں احساسِ ذمہ داری کی عدم موجودگی، علی الخصوص ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء میں بدعنوانیوں اور گھپلہ بازیوں کا چلن اور سڑکوں کی تنگی کے علاوہ ٹریفک پولیس میں ہفتہ وصولی کی وبا جیسے اسباب ومحرکات ایک جگہ جمع ہوں تو سڑک حادثات کا پیش آنا کوئی حیران کن بات نہیں۔ ٹریفک سسٹم میں کیا کیا تباہیاں مچی ہوئی ہیں یہ انہی کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ اب چاروں طرف طویل المدت لمبے لمبے ٹریفک جام لگنے کی روایت کو دوام مل چکا ہے کہ عام آدمی کا کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اگر یہ کہا جائے تو حق نوائی ہوگی کہ سری نگر جموں شاہراہ سے لے کر ریاست کی دوسری شاہراہیں تک ہمارے لئے موت کا ہول سیل پھندا بن چکی ہے۔ یہاں گزشتہ پانچ چھ سال سے جو خوفناک حادثات پے درپے پیش آتے رہے، ان کو یاد کر کے آج بھی دل لرزتے ہیں۔ بعینہ شہروں اور قصبوں کی مصروف سڑکیں اور گلی کوچے ہمہ وقت بھاری بھرکم ٹریفک دباو کے زیر اثر ان ہردو مسائل سے نبرد آزما ہیں۔ اس کے لئے جہاں حکومت بری الذمہ نہیں کیوں کہ اس کے پاس کوئی عوام دوستانہ ٹریفک پالیسی وضع کرنے کی فرصت ہی نہیں، وہاں ٹریفک محکمہ سرتاپا اس ضمن میں مجرموں کے کٹہرے میں سیدھے کھڑا ہوتا ہے۔ آج تک اس ساری رام کہانی کو ختم کرنے کی ضرورت مذکورہ محکمہ کو محسوس ہی نہیں ہورہی ہے۔ شاید اسے معلوم ہی نہیں کہ ایک ایسی دنیا بھی موجود ہے جہاں عام آدمی کو قدم قدم پر گنجلک ٹریفک مسائل کے طوفانی تھپٹرے برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ یہ بھی کوئی دبیز پردول میں چھپا راز نہیں کہ برسہابرس سے ناقص ٹریفک نظام انسانی جان ومال کے لئے زہرناک صورت اختیار کر چکا ہے۔ اگر اس سلسلے کو بدلنے کی خواہش اربابِ حل وعقد کے دل کے کسی کونے کھدرے میں پنہال ہے، تو اس کے لئے متعلقہ ایجنسی کو گہری نیند سے جگانا وقت کی اہم پکار ہے۔ ایک واجبی عقل وفہم رکھنے والا انسان بھی تسلیم کرے گا کہ کسی اصلاح طلب نظام کو ٹھیک ٹھاک خطوط پر چلانے کے لئے اعلیٰ ترین سطح پر کتنی ہی جاندار اور انقلابی کہلانے والی ہدایات دی جائیں اور زمینی حالات کا نقشہ بدلنے کے لئے کیسی ہی اچھی اور معقول حکمت عملی وضع کی جائے، یہ جب میدان عمل میں ایک کاغذی کارروائی ثابت ہوں تو اس کا سکوپ صرف خیالی جنت تک محدود رہتا ہے۔ گو اس وقت اس بات کی ہر کوئی حامی بھر رہا ہے کہ ریاست بھر میں ٹریفک نظام میں بہتری لانا ایک ناقابل التواء ضرورت بن چکی ہے لیکن اسے نیک تمناؤں سے، یا متاثر کن کاغذی ہدایات جاری کرنے اور ڈرائیور برادری کو متنبہ کرنے سے اس میں بال برابر بھی سدھار آنے کی توقع نہیں کی جانی چاہیے۔ جب تک مسئلے کی گہرائیوں اور گیرائیوں میں اُتر کر نظام کو لاحق تمام نقائص اور کوتاہیوں کی نشاندہی کر کے ان کا ایک ایک کر کے خاتمہ نہ کیا جائے، سب بے کار ہے۔ اس حوالے سے یہ سادہ حقیقت سمجھنے کی اشد ضرورت ہے کہ اول برسوں سے متواتر وہیکل پاپولیشن میں دن دوگنی رات چوگنی اضافہ ہورہا ہے۔

دنیا میں انسانوں کے لیے سب سے مہلک جاندار

قدرت نے ہر ذی روح کی جبلت میں یہ چیز رکھی ہے کہ وہ سب سے بڑھ کر جس چیز کی حفاظت کرتا ہے وہ اس کی اپنی جان ہے۔ حیوانات میں جسمانی ساخت کے لحاظ سے انسان ایک کمزور حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لیے غاروں میں رہنے کے دور سے لے کر آج تک انسان اپنی حفاظت کے لیے ہتھیاروں کے سہارے کا محتاج ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ خطرے کے وقت دیگر جاندار اپنی جسمانی طاقت یا کسی اور قدرتی صلاحیت کے سبب اپنی جان بچانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہاں یہ حقیقت بھی مدنظر رکھنی چاہیے کہ انسان کے علاوہ ہر حیوان یا جاندار صرف خطرے کی صورت میں یا بھوک سے مغلوب ہوکر ہی کسی دوسرے جاندار پر حملہ آور ہوتا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل سے نوازا ہے جس کے بل بوتے پر وہ جسمانی طور پر اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقت رکھنے والے جانوروں سے نہ صرف اپنی حفاظت کرنے بلکہ ان پر قابو پانے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ بین الاقوامی اداروں نے کچھ اعداد وشمار مرتب کیے ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ سالانہ اوسط کے حساب سے کون کون سے جاندار انسانوں کے لیے کتنے کتنے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ قارئین کی دلچسپی کے لیے آیئے ایک نظر اس فہرست پر ڈالتے ہیں۔

20 گھڑیال

یہ مگرمچھ کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی دو اقسام اس وقت موجود ہیں۔ ایک قسم امریکی گھڑیال کہلاتی ہے اور دوسری چینی گھڑیال۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ جاندار آج سے تقریباً چھیاسٹھ ملین سال قبل روئے زمین پر نمودار ہوا۔ ایک امریکی گھڑیال اوسطاً تیرہ فٹ لمبا اور تین سو ساٹھ کلوگرام وزنی ہوتا ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے اور عموماً مچھلیاں، کچھوے، پرندے اور دیگر رینگنے والے جاندار کھاتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات چھوٹے جانور جیسے ہرن وغیرہ بھی اس کا لقمہ بن جاتے ہیں۔ گھڑیال سالانہ ایک انسان کی جان لیتے ہیں۔

19 شارک

شارک مچھلیوں کی خطرناک اقسام میں شامل کی جاتی ہے۔ اس کی خونخواری ضرب المثل ہے۔ یہ اپنے نوکیلے دانتوں اور خوفناک جبڑے کی وجہ سے مشہور ہے۔ کچھ دہائیوں قبل شارک پر بننے والی انگریزی فلم ''**Jaw**'' نے اتنی شہرت حاصل کی کہ پھر اس کا دوسرا حصہ بھی بنایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ شارک چار سو بیس ملین سال قبل اس عالم رنگ وبو کا حصہ بنی۔ شارک کی سب سے چھوٹی قسم ''ڈوارف لینٹرن شارک'' کہلاتی ہے جو صرف سترہ سینٹی میٹر یعنی تقریباً چھ اعشارہ سات انچ لمبی ہوتی ہے جبکہ ''وہیل شارک'' نامی شارک دنیا میں سب سے بڑی شارک ہے جس کی لمبائی تقریباً چالیس فٹ تک ہوتی ہے۔ شارک دنیا کے تمام ہی سمندروں میں پائی جاتی ہے۔ عام طور پر شارک میٹھے پانی میں زندہ نہیں رہتی مگر اس کی کچھ اقسام جیسے ''بل شارک'' اور ''دریائی شارک'' میٹھے پانی میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس کی کچھ مشہور اقسام گریٹ وائٹ شارک، ٹائگر شارک، بلیو شارک اور ہیمر ہیڈ شارک وغیرہ ہیں۔ شارک کی اوسط عمر بیس تا تیس سال ہوتی ہے۔ یہ خطرناک مچھلی سالانہ پانچ انسانی زندگیوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

18 بھیڑیے

بھیڑیوں کی سب سے مشہور قسم ''گرے وولف'' کہلاتی ہے جو شمالی امریکہ اور یوروایشیا میں پائی جاتی ہے۔ اس کے نر کا وزن اوسطاً تنتالیس سے پنتالیس کلوگرام اور مادہ کا چھتیس سے اڑتیس کلو گرام تک ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم ''ریڈ وولف'' بھی ہے۔ سرد علاقوں میں پائے جانے والے بھیڑیے کے جسم پر لمبے اور گھنے بالوں والی ''فر'' ہوتی ہے جو بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ جنگلوں میں گروہ کی صورت میں رہتے ہیں اور شکار کرتے ہیں۔ ان کی سفاکی مشہور ہے اور کہا جاتا ہے کہ سرما کے طویل موسم میں جب انہیں شکار نہیں ملتا تو یہ ایک دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں اور چوکنے ہوکر ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے رہتے ہیں، جیسے ہی کسی کمزور بھیڑیے کی آنکھ جھپکتی ہے تو باقی بھیڑیے اس پر پل پڑتے ہیں اور اس کی تکہ بوٹی کر کے ہڑپ کر جاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں پورے چاند کی رات ان کی لمبی ''ہووووو'' کی آوازیں ماحول کو عجیب دہشت زدہ سا بنا دیتی ہیں۔ ایک روایتی داستان کے مطابق کچھ لوگ پورے چاند کی رات بھیڑیے بن جاتے ہیں۔ ایسے انسان کو ''ویئر وولف'' کہتے ہیں۔ اس موضوع پر بہت سے ناول بھی لکھے گئے اور فلمیں بھی بنیں۔ بھیڑیے ایک سال میں دس افراد کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔

17 گھوڑے

گھوڑے اور انسان کا ساتھ بہت پرانا ہے۔ گھوڑا قدیم دور سے نہ صرف سواری بلکہ بار برداری اور کھیلوں کیلئے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔ دنیا بھر میں بگھی اور ہمارے یہاں برصغیر پاک وہند میں زیادہ تر تانگہ، ایک روایتی سواری کے علاوہ موٹر گاڑی کی ایجاد سے پہلے امراء کے مرتبے کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہوتا ہے۔ گھوڑا طاقت اور سطوت کا نشان تصور کیا جاتا ہے لیکن گھوڑوں کا سب سے بہترین استعمال جنگوں میں ہوتا تھا اور کسی بھی فوج کا جز لاینفک ہوتے تھے۔ آج کے جدید دور میں بھی گھوڑا فوجی مقاصد کے استعمال کیلئے ایک قابل اعتماد ذریعہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ہماری زمین پر گھوڑوں کا ارتقاء آج سے تقریباً پینتالیس سے پچپن ملین برس قبل ہوا۔ انسانوں نے گھوڑوں کو تقریباً چار ہزار قبل مسیح میں پالنا شروع کیا۔ اس کی اوسط عمر پچیس سے تیس سال کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کا قد ایک سو بیالیس تا ایک سو تریسٹھ سینٹی میٹرز اور وزن تین سو اسی سے پانچ سو پچاس کلو گرام تک ہوتا ہے۔ چھوٹے قد کی نسل والے گھوڑے کو 'پونی' کہتے ہیں۔ آج بھی کسی موٹر یا انجن کی طاقت کو ماپنے کا پیمانہ ''ہارس پاور'' کہلاتا ہے۔ قدیم ادب میں دو پروں والے، اڑن گھوڑے کا ذکر بھی ملتا ہے۔ بدقسمتی سے اس انسان دوست جانور کے ہاتھوں بھی ہر سال بیس انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

16 چیتے

بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والا یہ جانور زمین پر سب سے تیز رفتار رکھنے والا جاندار ہے۔ یہ چند ہی لمحوں میں ایک سو بارہ کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار پکڑ سکتا ہے۔ یہ زیادہ تر مشرقی اور جنوبی افریقہ میں پایا جاتا ہے جبکہ ایران کے کچھ علاقے اور جنوبی ایشیا بھی اس کا مستقر ہیں۔ اس کی ایک قسم برفانی علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے جسے سفید چیتا کہتے ہیں۔ یہ دن میں شکار کرتا ہے اور عموماً ہرن اور غزال اس کا شکار بنتے ہیں جنہیں یہ ایک تیز اور طویل تعاقب کے بعد اپنا نشانہ بناتا ہے۔ چیتے سالانہ انتیس افراد کی زندگی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

15 چیونٹیاں

ننھی منی سی یہ مخلوق ہماری زمین پر تقریباً ننانوے ملین سال سے موجود ہے۔ اس کی کل بائیس ہزار میں سے ساڑھے بارہ ہزار اقسام شناخت کی جاچکی ہیں۔ یہ زمین کے اندر بل بنا کر رہتی ہیں۔ ان کے بلوں میں باقاعدہ منظم کالونیاں قائم ہوتی ہیں جن میں یہ مختلف طبقات میں بٹی، آباد ہوتی ہیں اور اپنے اپنے فرائض انتہائی تندہی سے سرانجام دیتی ہیں۔ ان طبقات میں مزدور، فوج اور حکمران چیونٹیاں شامل ہیں۔ گھریلو چیونٹیوں کے علاوہ ان کی ایک قسم جنگلی چیونٹی بھی ہوتی ہے جو زہریلی ہوتی ہیں اور اپنی کثرت تعداد کی بدولت بڑے بڑے جانداروں کے لیے ہلاکت خیز بھی ثابت ہوسکتی ہیں۔ یہ انٹارکٹیکا، گرین لینڈ اور آئس لینڈ کے علاوہ پوری دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے۔ یہ واحد غیر ممالیائی جاندار ہے جس میں سیکھنے کے عمل کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ یہ قطار کی شکل میں سفر کرتی ہیں اور آپس میں ان کا تعاون مثالی ہے۔ چیونٹیاں ایک سال میں تیس انسانوں کو مار ڈالتی ہیں۔

14 جیلی فش

یہ چپچپا اور نرم جسم رکھنے والا ایسا آبی جاندار ہے جو سمندر میں آزادانہ تیرتا پھرتا ہے۔ اس مچھلی کی شکل چھتری جیسی ہوتی ہے جس کے ساتھ پھولوں کی پتیوں کی طرح کی لڑیاں سی لٹک رہی ہوتی ہیں۔ یہ دھڑکن نما حرکت کے ذریعے تیرتی ہے۔ اس کے ساتھ لٹکنے والی لڑیاں شکار پکڑنے کے کام آنے کے علاوہ اپنے زہریلے پن سے اس کو دشمن سے بھی بچاتی ہیں۔ یہ دنیا کے ہر سمندر میں سطح سے لے کر گہرائی تک پائی جاتی ہیں۔ اس کی کچھ اقسام تازہ پانی میں بھی ملتی ہیں۔ یہ مختلف رنگوں سے مزین اور دیکھنے میں بہت خوبصورت نظر آتی ہے۔ یہ دنیا کے سمندروں میں گزشتہ تقریباً پانچ سو سے سات سو ملین سال سے موجود ہیں۔ یہ معروف معنوں میں ریڑھ کی ہڈی رکھنے والی مچھلی نہیں ہے۔ اس کے جسم کا چھتری نما حصہ تقریباً ایک ملی میٹر اونچا یا موٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا قطر ساڑھے چھ فٹ تک ہوسکتا ہے۔ سالانہ چالیس افراد ان کے باعث لقمہ اجل بنتے ہیں۔

13 مکھیاں

عام گھریلو مکھیوں اور شہد کی مکھیوں اور ان کے ڈنگ سے کون واقف نہیں؟ سب لوگ ہی گھریلو مکھیوں سے تنگ اور شہد کی مکھیوں کے بنائے گئے شہد سے مستفید ہوتے ہیں۔ دنیا میں مگر شہد کی مکھیوں کے علاوہ بھی مکھیوں کی کچھ ایسی اقسام پائی جاتی ہیں جو کاٹتی ہیں۔ ذیل میں ان کا تعارف درج ہے۔

(**i**) ڈیئر فلائی۔ یہ براعظم امریکہ میں پائی جاتی ہے اور اس کے کاٹنے سے بخار ہوجاتا ہے جسے ''ریبٹ فیور'' کہتے ہیں۔ یہ براہ راست اس مکھی کے کاٹنے سے بھی ہوسکتا ہے اور بلاواسطہ طور پر اس مکھی کے کاٹے ہوئے کسی متاثرہ جانور سے بھی۔ یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس کی افزائش موسم بہار میں ہوتی ہے۔

(**ii**) ہارس فلائی: یہ ایک انچ یا اس سے بھی زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ ان میں چند بالکل کالے رنگ کی ہوتی ہیں اور دیگر ہلکے کتھئی رنگ کی، جنہیں ''گرین ہیڈز'' کہلا جاتا ہے۔ ان کی آنکھیں چمکدار سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ ان کا منہ قینچی نما ہوتا ہے جس سے یہ جلد پر کاٹ کر نکلنے والے خون کو چاٹ جاتی ہیں۔ ان کا کاٹنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ یہ اور مکھیوں کی نسبت جسمانی طور پر زیادہ مضبوط ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر مویشی اور دوسرے جانوروں کے خون پر پلتی ہیں۔ ان کی طبعی عمر عموماً دو سال تک ہوتی ہے۔

(**iii**) سٹیبل فلائی: یہ تقریباً چوتھائی انچ لمبی ہوتی ہے اور اس سر کے پیچھے گہرے رنگ کی چار دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ عام گھریلو مکھی کی طرح کی ہی ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اس کے سر کے نیچے نشاندار سونڈیں ہوتی ہیں، جن کے ذریعے وہ خون چوستی ہے۔ موسم گرما کے آخر اور خزاں کے شروع میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ یہ مویشی، پالتو جانوروں اور انسانوں کا خون پینے کے لیے کئی میل کا سفر کرسکتی ہیں۔ یہ عام طور پر علی الصبح یا غروب آفتاب کے بعد کاٹتی ہیں اور ان کا نشانہ کسی بھی جاندار کا ٹخنہ ہوتا ہے۔ ان کے کاٹنے سے شدید درد ہوتا ہے۔ یہ گلی سڑی سبزیوں یا گھاس پھوس پر انڈے دیتی ہیں۔

(**iv**) بلیک فلائی: یہ زیادہ بڑی نہیں ہوتیں۔ ان کی لمبائی بمشکل ایک انچ کا آٹھواں حصہ ہوتی ہے۔ ان کے پر بڑے ہوتے ہیں اور پیٹھ پر ایک 'کب' سا نکلا ہوتا ہے۔ یہ خون کی تلاش میں دس میل تک کا سفر کرسکتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے کسی بیماری کا خدشہ نہیں ہوتا۔ یہ موسم بہار کے آخر یا موسم گرما کے اوائل میں پائی جاتی ہیں۔ ان کے کاٹنے سے بننے والا زخم دیر سے ٹھیک ہوتا ہے اور سوجن اور خون کے زیادہ رساؤ کی وجہ سے موت واقع ہوسکتی ہے۔ یہ زیادہ تر سر، گردن یا جسم پر اس جگہ پر کاٹتی ہیں جہاں کپڑے تنگ ہوں۔

(**v**) بائٹنگ مِج: یہ کافی چھوٹی ہوتی ہیں۔ ان کی لمبائی ایک انچ کا بتیسواں حصہ ہوتی ہے۔ انہیں ''پنکیز'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اپنے چھوٹے حجم کی وجہ سے ہر جگہ سے گھروں میں داخل ہوجاتی ہیں۔ ان کی کچھ اقسام انسانوں اور دیگر اقسام کے مچھروں سمیت دوسرے حشرات الارض کا خون چوستی ہیں۔

(**vi**) سینڈ فلائی: ان کی چند اقسام دودھ دینے والے جانداروں، رینگنے والے جانوروں اور ایسے جانداروں کے خون پر پلتی ہیں جو پانی اور خشکی دونوں جگہوں پر رہتے ہیں۔ یہ عموماً رات کو کاٹتی ہیں۔ یہ اکثر علاقوں میں بیماریوں کے پھیلاؤ کا ذریعہ بھی ثابت ہوتی ہیں۔ مکھیاں سال بھر میں ترپن جانیں لیتی ہیں۔

12 بارہ سنگھے

یہ ہرنوں ہی کی ایک قسم ہوتے ہیں مگر یہ دنیا کے سرد علاقوں جیسے قطب شمالی، شمالی یورپ کے پہاڑی سلسلے، سائبیریا اور شمالی امریکہ وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ مسیحیوں کے تہوار کرسمس کے ایک روایتی کردار ''سانتا کلاز'' کے رتھ میں بھی ایک بارہ سنگھا جتا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ اس کا ذکر ساڑھے تین ہزار سال پرانے ادب میں بھی ملتا ہے۔ یہ سال بھر میں ساٹھ افراد کو ابدی نیند سلا دیتے ہیں۔

11 افریقی جنگلی بھینسا

یہ زیادہ تر جنوب مشرقی افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے سر پر بڑے بڑے خم دار سینگ ہوتے ہیں جو اس کی دہشت میں مزید اضافہ کر دیتے ہیں۔ اس کا شمار بہت خطرناک جانوروں میں ہوتا ہے۔ اس کا گھریلو مویشیوں سے کوئی نسلی تعلق نہیں ہے۔ خونخوار جانوروں میں سے ان کا شکار کرنے کی طاقت صرف شیروں اور مگرمچھوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات ان کی بے پناہ طاقت کے سامنے ان شکاریوں کی بھی ایک نہیں چلتی بلکہ بعض دفعہ تو الٹا لینے کے دینے بھی پڑ جاتے ہیں۔ یہ ریوڑ کی صورت میں رہتے ہیں۔ ان کی اونچائی ساڑھے تین سے ساڑھے پانچ فٹ اور لمبائی ساڑھے پانچ سے گیارہ فٹ تک ہوتی ہے اور وزن ساڑھے تین سو سے ایک ہزار کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ یہ کالے یا گہرے کتھئی رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ ان کی مادہ کے رنگ میں ہلکی سی سرخی پائی جاتی ہے۔ ایک جوان جنگلی بھینسے کے دونوں سینگوں کی نوکوں کا درمیانی فاصلہ ایک میٹر تک ہوتا ہے۔ یہ ایک سال میں دو سو افراد کو موت کے گھاٹ اتارتا ہے۔

10 شیر

شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق بلی کے خاندان سے ہے۔ زمین پر ان کے ارتقا آٹھ سے دس لاکھ سال قبل ہوا۔ ان کی اوسط عمر دس سے چودہ سال ہوتی ہے اور وزن ڈھائی سے تین سو کلوگرام تک ہوسکتا ہے۔ کمزور، بوڑھا یا زخمی ہوجانے پر اکثر یہ آدم خور بھی بن جاتا ہے۔ یہ سالانہ ڈھائی سو انسانوں کو چیر پھاڑ دیتا ہے۔

8-9۔ ہاتھی اور دریائی گھوڑے

ہاتھی، زمین پر دودھ پلانے والے جانداروں میں سب سے عظیم الجثہ جانور ہے۔ (وہیل مچھلی بھی دودھ پلانے والا جاندار ہے اور وہ حجم میں ہاتھی سے کئی گنا بڑی بھی ہوسکتی ہے، مگر وہ آبی جاندار ہے) ہاتھی کی تین اہم اقسام ہیں۔ ان میں ''افریقی بش ایلیفینٹ''، افریقن فاسٹ ایلیفینٹ'' اور ''ایشین ایلیفینٹ'' شامل ہیں۔ یہ افریقہ، جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی لمبی سونڈ وہ شناخت ہے جو اسے دوسرے جانوروں سے ممتاز کرتی ہے۔ اس سونڈ سے یہ کئی کام لیتا ہے۔ اس کی خوراک مختلف نباتات ہیں۔ ان کی اوسط عمر ستر سال تک ہوتی ہے۔ ماضی میں انہیں جنگوں میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ ان کے دانتوں سے ہتھیار، زیور اور دیگر بہت سی آرائشی چیزیں بھی بنتی ہیں۔ دریائی گھوڑا اپنی دنیا میں مست رہنے والا جانور ہے۔ بظاہر ست نظر آنے والے اس جانور کے مزاج کے خلاف جب کوئی چیز ہوجائے تو پھر غصے میں اس کا جارحانہ ردعمل دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا شمار بھی دودھ دینے والے بڑے جانداروں میں ہوتا ہے۔ دریائی گھوڑے زمین پر تقریباً ساٹھ ملین سال سے موجود ہیں۔ ان کا وزن اوسطاً تیرہ سو سے لے کر پندرہ سو کلوگرام تک ہوتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم وجود کے باوجود یہ محدود فاصلے تک تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھاگ سکتا ہے۔

جاری۔۔۔

باقیات

101

ہمیشہ بڑی خوشی کا لمحہ ہوتا ہے جب میرے ضلع سے کوئی شخص قومی سطح پر اس طرح کے باوقار امتحان میں کامیاب ہوتا ہے۔انہوں نے کہامیں عرفان کو قریب سے جانتا ہوں۔وہ ایک پسماندہ سماجی و اقتصادی پس منظر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نے آج جو کچھ حاصل کیا ہے اسے حاصل کرنے کے لیے اس نے بے پناہ مشکلات کا مقابلہ کیا ہے۔"عرفان کی ابتدائی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، اختر نے کہا کہ سول سروسز کا امتحان پاس کرنے سے پہلے،عرفان نے لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا میں ایک سینئر افسر کے عہدے کے لیے مسابقتی امتحان بھی پاس کیا تھا اور فی الحال وہ وہاں خدمات انجام دے رہا ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ عرفان نے اپنی گریجویشن دہلی یونیورسٹی سے مکمل کی اور بعد میں جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے اپنی ماسٹر ڈگری حاصل کی،اپنی بصارت کی خرابی کے باوجود مسلسل تعلیمی فضیلت کا مظاہرہ کیا۔اختر نے کہا کہ عرفان کی کامیابی عزم، استقامت اور حوصلے کی ایک روشن مثال ہے، اور یہ خطے کے نوجوانوں، خاص طور پر معذور افراد کے لیے ایک عظیم ترغیب کا کام کرے گی جو زندگی میں بڑے مقاصد حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔انہوں نے عرفان کے اہل خانہ کو بھی مبارکباد دی اور اس کے کیریئر کے روشن اور کامیاب مستقبل کی خواہش کا اظہار کیا،اس امید کا اظہار کیا کہ اس کی کامیابی ضلع کے بہت سے نوجوانوں کو محنت کرنے اور علاقے کا نام روشن کرنے کی ترغیب دے گی۔

102

بھی احتجاج کریں، ہم ایسے لوگوں کو شہریت دیں گے۔نوآبادیاتی دور سے انحراف پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر داخلہ نے ہندوستان کے نظام انصاف کی تبدیلی کو بھی نوٹ کیا،اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کے حق میں "پرانے قوانین کو ختم کر دیا گیا ہے۔" انہوں نے اعلان کیا کہ 2028 تک تمام قوانین کا مکمل نفاذ ہو جائے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ دھامی انتظامیہ کا چار سالہ نشان ریاست میں بی جے پی کے نو سال کی حکمرانی کے موافق ہے۔انہوں نے کہا "ایک وقت تھا جب ریاست اپنی شناخت اور حقوق کے لیے لڑ رہی تھی۔اتراکھنڈ کی ثقافت کو بچانے کے لیے اس کے نوجوان لڑتے تھے۔

103

یونین ٹیریٹری کی بے شمار ہونہار خواتین اپنے شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں اور ہر ایک پر امن اور خوشحال جموں وکشمیر کی تعمیر میں مدد کیلئے تیار ہے۔ انٹرنیشنل وومنز ڈے ہمیں خواتین کے حقوق کے تحفظ، انصاف کو یقینی بنانے،ان کی سلامتی کی حفاظت اور ان کی بہبود کو فروغ دینے کیلئے اپنی لگن کی تجدید کرنے کا ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔ آیئے ہم مل کر ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں خواتین کو برابر مواقع میسر ہوں،وہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کے ساتھ ترقی کریں اور پھلیں پھولیں۔ میں اس خصوصی دن کو کامیاب بنانے کیلئے سب کو نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔"

104

جے ایم گیلانی،انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون،وی کے بردی اور ڈی آئی جی جنوبی کشمیر جاوید اقبال متوجھی تھے۔جائزہ اجلاس ضلع پولیس آفس اونتی پورہ اور پلوامہ میں منعقد ہوئیں اور اس میں ایس ایس پی اونتی پورہ،ایس ایس پی پلوامہ کے علاوہ دیگر افسران بھی شامل رہیں۔میٹنگ کے دوران پولیس سربراہ نے موجودہ سی ٹی آپریشنوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرتے ہوئے موجودہ سیکورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے پولیس ڈسٹرکٹ اونتی پورہ میں منشیات کے استعمال اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔

105

ایسے قیدی کو پہنچانے کیلئے تھا جو پچھلے ایک ماہ سے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جیل میں بند ہے۔ان کا تعلق شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ کے حاجن علاقے سے ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ پارسل جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع سے بک کیا گیا تھا۔بازیابی کے بعد حکام نے موبائل فون قبضے میں لے کر پولیس کو اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور جیل میں فون اسمگل کرنے کی کوشش کے پیچھے افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کیلئے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

106

ریاسی سے ایم ایل اے مسٹر کلدیپ راج دوبے ، چیئر مین اور منیجنگ ڈائریکٹر جے ایس ڈبلیو گروپ سجان جندل، ڈویژنل کمشنر جموں اور شری شیو کھوڑی شرائن بورڈ کے چیئرمین مسٹر رمیش کمار، ڈی آئی جی اودھمپور اور ریاسی رینج ، ڈپٹی کمشنر ریاسی ، سینئر افسران ، مختلف شعبوں سے نمایاں شہری،اور بڑی تعداد میں devotees نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ شیو کھوڑی کے انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن ایک اعلان ہے کہ ہماری قدیم روایات کے مقدس استھانوں کو دوبارہ زندہ کیا جا رہا ہے اور بحال کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج عقیدت مندوں کی استقامت رنگ لائی ہے اور ہم نے اپنے آباؤ اجداد کے زندہ خوابوں کو پورا کیا جو اس کی تمنا رکھتے تھے۔انہوں نے کہا" بابا امرناتھ جی یاترا کیلئے تاریخی اپ گریڈیشن سے لیکر شری ماتا ویشنو دیوی شرائین بورڈ کے پورے علاقے کو زندہ روحانی راہداری میں تبدیل کرنے کے وژن تک اور شیو کھوڑی کو بھارت کے عظیم عقیدت کے مراکز میں نمایاں طور پر جگہ دینے تک ہمارا روحانیت پر مضبوط یقین ہر کوشش کی رہنمائی کرتا رہا ہے۔"لفٹیننٹ گورنر نے دوبارہ تاکید کی کہ ان کا بنیادی مقصد جموں وکشمیر کو قوم کا ایک زندہ دل، متحرک روحانی مرکز بنانا ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا" پانچ سال کی مسلسل کوششوں کے بعد میں خاموش اطمینان کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ یہ خواب اب دور نہیں رہا۔ آج میں گہرے اعتماد کے ساتھ کہتا ہوں کہ صدیوں بعد جموں وکشمیر ایک حقیقی روحانی، ثقافتی اور سماجی نشاۃ ثانیہ کا تجربہ کر رہا ہے۔ یہ یونین ٹیریٹری علم ، فن، موسیقی اور فلسفے کے مرکز کے طور پر دوبارہ ابھر رہی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس سرزمین جس کی دنیا بھر میں تپسیا اور دھرم کی شمع مشہور تھی۔ہم اسے مکمل یقین کے ساتھ دوبارہ روشن کر رہے ہیں۔لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی اندرونی اور بیرونی زندگی میں توازن پیدا کریں ۔لفٹیننٹ گورنر پوتر شیو کھوڑی گپھا کے درشن کرنے والے یاتریوں کی حفاظت اور سہولت کو بڑھانے کیلئے آنے والی متعدد سہولیات پر بھی روشنی ڈالی ۔ انہوں نے کہا" نیا ہیلی پیڈ اس مہینے میں مکمل ہونے والا ہے ۔شیو کھوڑی کے یاتریوں کیلئے ہیلی سروس بھی اپریل کے مہینے سے شروع ہونے کی توقع ہے

107

پڑوسی ممالک کے مقابلے ہندوستان میں کھانا پکانے والی گیس کی قیمت سب سے کم ہے۔ویب سائٹ کے مطابق قیمتوں میں اضافہ 7 مارچ 2026 سے نافذ العمل ہے۔یہ 11 ماہ میں شرحوں میں دوسرا اضافہ ہے۔ قیمتوں میں آخری بار پچھلے سال اپریل میں 50 روپے کا اضافہ کیا گیا تھا۔انڈین آئل کارپوریشن کی ویب سائٹ کے مطابق، ممبئی میں، غیر سبسڈی والے ایل پی جی کی قیمت اب 912.50 روپے، کولکتہ میں 939 روپے اور چنئی میں 928.50 روپے ہے۔مقامی سیلز ٹیکس یا VAT کے واقعات کے لحاظ سے شرحیں ریاست سے دوسرے ریاست میں مختلف ہوتی ہیں۔اجولا یوجنا کے مستفید ہونے والے، 10 کروڑ سے زیادہ غریب جنہوں نے 2016 میں اسکیم شروع ہونے کے بعد سے مفت ایل پی جی کنکشن حاصل کیے ہیں، ایک سال میں 12 تک ریفل کے لیے 300 روپے فی 14.2 کلوگرام سلنڈر کی سبسڈی حاصل کرتے رہیں گے۔کمرشل ایل پی جی کی قیمت، جو ہوٹلوں اور ریستوراں جیسے اداروں میں استعمال ہوتی ہے، 114.5 روپے فی 19 کلوگرام سلنڈر بڑھا دی گئی۔ دہلی میں اب اس کی قیمت 1883 روپے ہے۔ یہ اضافہ یکم مارچ کو 28 روپے فی 19 کلوگرام سلنڈر کے اضافے کے سب سے اوپر ہے۔اس سال کمرشل ایل پی جی کی قیمتوں میں 302.50 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

108

پیراشوٹ رجمنٹ (اسپیشل فورسز) کے ایک افسر، لیفٹیننٹ جنرل پی پی سنگھ آرمی کمانڈ کی سربراہی کرنے والے چند اسپیشل فورس افسران میں شامل ہوں گے۔لیفٹیننٹ جنرل سندیپ جین، جو اس سے قبل نگروٹہ میں واقع 16 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں اور فی الحال سدرن کمانڈ میں چیف آف اسٹاف ہیں، توقع ہے کہ وہ پونے میں سدرن آرمی کمانڈر کا عہدہ سنبھالیں گے۔وہ لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ کی جگہ لیں گے، جو ممکنہ طور پر آرمی ہیڈکوارٹر منتقل ہونے پر وائس چیف آف آرمی سٹاف کے طور پر کام کریں گے۔لیفٹیننٹ جنرل جین نے اس سے قبل امبالہ میں واقع II کور کی کمانڈ کی تھی۔دریں اثنا لیفٹیننٹ جنرل وی ایم بی کرشنن، جو اس وقت آرمی ہیڈکوارٹر میں آرمی کے کوارٹر ماسٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، 10 اپریل سے مشرقی آرمی کمانڈر کا عہدہ سنبھالنے کا امکان ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل کرشنن لیفٹیننٹ جنرل رام چندر تیواری کی جگہ لیں گے، جو جنوری 2024 سے مشرقی کمان کے سربراہ ہیں اور اس ماہ کے آخر میں ریٹائر ہو جائیں گے۔ذرائع نے بتایا کہ آرمی کمانڈروں میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا اطلاق یکم اپریل سے ہوگا۔

109

بات ہے کیونکہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے دوران فائر کیے گئے ۔انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے غیر پھٹنے والے ہتھیار سرحدی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ سیکورٹی فورسز اور بم ڈسپوزل اسکواڈوں کو علاقے کو محفوظ بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے ان گولوں کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنانے یا ناکارہ بنانے کے لیے اکثر بلایا جاتا ہے۔

110

ہیلٹوکری کے ایک کسان کے 38 سالہ بیٹے نے اپنے خاندان اور اپنے گاؤں کے لوگوں کے لیے بے پناہ فخر اور خوشی کی لہر دوڑائی ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس)) مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دھاریہ کا تعلیمی سفر ایک مقامی سرکاری اسکول سے شروع ہوا،لیکن اس نے ایک اہم موڑ اس وقت لیا جب اسے پانچویں جماعت میں جواہر نوودیا ودیالیہ، ماتا (رائے پور) کے لیے منتخب کیا گیا۔سول سروسز کا راستہ دھریہ کے لیے پیشہ ورانہ اور ذاتی رکاوٹوں سے بھرا ہوا تھا۔2009 سے 2011 تک مغربی بنگال میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ساتھ کام کرنے کے بعد،انہوں نے اعلیٰ مقاصد پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے استعفیٰ دے دیا۔

111

روزگار بھی ملے گا"۔انہوں نے کہا کہ محکمہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ سیاحت کے فوائد زیادہ سے زیادہ علاقوں اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔ ان کے مطابق کشمیر میں کئی مقامات پر سیاحت کی مضبوط صلاحیت موجود ہے لیکن برسوں سے ان کی تلاش نہیں کی گئی ہے۔ناظم سیاحت نے کہا کہ محکمہ نئے ڈھانچے کی تعمیر کے بجائے موجودہ سیاحتی اثاثوں کو اپ گریڈ کرنے اور ان کی تزئین و آرائش پر توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سے دستیاب انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے سے وسائل کے بہتر استعمال میں مدد ملے گی اور سیاحت کے تجربے کو بھی تقویت ملے گی۔انہوں نے کہا"ہم اپنے اثاثوں کا بہتر استعمال کرنے کے لیے ان کو اپ گریڈ کریں گے اور ان کی تزئین و آرائش کریں گے"۔اس اقدام کے ایک حصے کے طور پر، محکمہ سیاحت نے سرینگر کے زبروان پارک میوزیم کو تقریباً پانچ سے سات سال تک بند رہنے کے بعد دوبارہ کھول دیا ہے۔ڈائریکٹر نے کہا کہ محکمہ آنے والے ماہ میں میوزیم میں ڈسپلے اور سہولیات کو بہتر بنانے کا بھی ارادہ رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے سیاحوں کو ثقافتی مقامات کا دورہ کرنے اور کشمیر کے مختلف پہلوؤں کی تلاش میں زیادہ وقت گزارنے کی ترغیب ملے گی۔

112

،جو بڑے پیمانے پر شدید بارش و برفباری کا موجب بن سکتا ہے۔کشمیر ویدر مطابق اس دوران سونہ مرگ،زوجیلا ایکسس، سنتھن ٹاپ،پیر کی گلی، رازدان ٹاپ،سادھنا ٹاپ، وادی گریز اور دیگر بالائی علاقوں سمیت اونچی جگہوں پر بھاری برف باری کا امکان ہے۔انتہائی اونچائی تک بہت زیادہ برف کی گہرائی متوقع ہے۔کشمیر ویدر مطابق 9 مارچ کی رات سے 12 مارچ تک کشمیر کے میدانی علاقوں میں اعتدال سے لے کر تیز بارش ،تیز ہوائیں، گرج چمک کیساتھ شمالی کشمیر کی زیادہ سرگرمی ہوگی۔10 اور 12 مارچ کی شام کو چوٹی کی موسمی سرگرمی متوقع ہے۔دریں اثناء حکام نے رازدان ٹاپ پر تازہ برف باری کے بعد ہفتے کے روز بانڈی پورہ گریز سڑک پر گاڑیوں کی

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب فضی جان دختر طارق احمد حجام ساکنہ برتھنہ سرینگر بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "حجام"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری سے پایا گیا کہ سائلہ برتھنہ کی رہائش پذیر ہے اور سائلہ کے کنبہ کی تفصیل بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
طارق احمد حجام	۴۸	والد	زمینداری	۵۰۰۰۰
نصرت	۴۵	والدہ	گھریلو کام	
عارفین	۴۴	دوسری زوجہ والد	---	
فضی جان (سائلہ)	۲۲	سائلہ	زیر تعلیم	
عابرو جان	۲۰	ہمشیر	---	
تابش طارق	۱۸	---	---	
ثانیہ جان	۱۶	---	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ حمیدہ بیگم بیوہ فاروق احمد خان ساکنہ اگری کلان تحصیل پٹن نسبت لیگل ایئر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account Cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر فاروق احمد خان پسر شمس الدین خان مورخہ 14/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ایئر سرٹیفکیٹ بمراد Bank account cash حاصل کرنے کی خواہاں ہے اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	سکونت
مسماۃ حمیدہ بیگم بیوہ فاروق احمد خان	۵۰	زوجہ	گھریلو کام	اگری کلان
طاہرہ فاروق دختر۔۔۔	۲۹	دختر	...	شادی شدہ بیرون خان
بلال احمد خان پسر۔۔۔	۲۸	پسر	مزدوری	اگری کلان

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب ہمیرا دختر محمد اسماعیل گوجری و کامران اسماعیل پسر محمد اسماعیل گوجری ساکنہ حال برتھنہ قمر آباد سرینگر بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "گوجری"

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست پیش کی۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔مطابق رپورٹ پٹواری سے پایا گیا کہ سائلان برتھنہ قمر آباد کی رہائش پذیر ہے اور سائلان کے کنبہ کی تفصیل بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
محمد اسماعیل گوجری	والد	سیلز مین	۱۰۰۰۰
شاہینہ بیگم	والدہ	گھریلو کام	
ہمیرا	سائلہ	زیر تعلیم	
کامران اسماعیل	سائل	---	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مزمل رشید ولد عبدالرشید راتھر ساکنہ اولڈ برزلہ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد عبدالرشید راتھر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبدالرشید ولد عبدالاحد راتھر مورخہ 18/10/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
مزمل رشید ولد عبدالرشید راتھر	۳۶	فرزند	ٹھیکیدار	

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرتے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION DOORU

NOTICE INVITING TENDERS

NIT NO 57 OF R&B/Dooru/2025-26/E-TENDERING/ EED/HD/ 4832-37 DATED: 06-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K, Executive Engineer PWD (R&B(Division Dooru invited e- tenders on % age basis from approved and eligible Contractors registered with &K Govt. CPWD Railways and other State/Central Governments for each of the following works-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
01	Construction of approach road to SWM Shed (MRF(Dooru Mandipora of MC Dooru Verinag.	53.40 lacs 45.34+8.06	1600	106800	3 Months	Hon'ble NGT 606/2018	AAY class Only
02	Construction of Library room and Science lab at High School Kapran.	41.87 lacs 35.55+6.32	1100	83740	6 Months	PAB	AAY and BEE class Only
03	Minor repairs to existing school building at high school Kapran.	1.00 lacs 0.85+0.15	200	2000	21 days	PAB	DEE class Only
04	Minor repairs to boundary wall and footpath to girls High school Lukbhawan.	1.00 lacs 0.85+0.15	200	2000	21 days	PAB	DEE class Only

Position of AAA: Accorded. Position of TS Accorded. The date of completion is subject to the availability of funds.

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	06/-03/2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 07/03/2026 09:00 Am To 13-03-2026 06:00 PM
3	Bid submission Start Date	From 07/03/2026 09:00 Am
4	Bid Submission End Date	To 13/03/2026 06:00 PM
5	Date and time of opening of bid (online)	14/03/2026)11:00AM(In the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division DOORU.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan/Receipt (Under MH- 0059
2. PWD(in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU| Tender Inviting Authority) |Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan/Receipt((Refer Govt. order No. O.M No. A/24)2017-(651 Dt 07-06-2018) The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) NIT No and Name of work/ Item No. should be mentioned on Treasury Challan(and EMD (2 %of advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B(Division DOORU (Tender receiving Authority.(
3. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
4. The 1st lowest responsive (Successful(Bidder has to produce an amount equal to 5 %of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division DOORU (Tender receiving authority(within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP(of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 03 Year be forwarded to Higher Authorities.
5. The Earnest Money Deposit (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5 %of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP(of the work.

Sd/-Executive Engineer
PWD(R&B) Division DOORU.

DIPK No: 11653/25

Union Territory of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B(DIVISION URI

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No.114 of 2025-26/9465-74/R&B Uri e-tendering DATED: 06-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works-:

S. No.	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/DOC	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account
01	Upgradation/Improvement Of Darakunjan Road Boniyar.	15.01	800-/	30020-/	30 Days	12.03.2026 01:00 PM	BEE CEE	District Sector
02	Improvement of HWC Dardkote Uri	21.13	800-/	42260/	30 Days	12.03.2026 01:00 PM	BEE CEE	District Sector(Health(

Project Authority: District Development Commissioner Baramulla AA/TS: Accorded/Granted

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-:

1	Date of Issue of Tender Notice	06.03.2026
2	Period of downloading of bidding documents	06.03.2026) 11:00 Noon (to 12.03..2026) 12:00 Noon(
3	Bid submission Start Date	06.03.2026 From (12:00 Noon(
4	Bid Submission End Date	12.03.2026 at (12:00 Noon(
5	Date & time of opening of Bids (Online(	12.03..2026) 01:00 PM(in the office of Executive Engineer R&B(Division Uri

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan should be between the date of start of bid and Bid Submission End date(
3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/ pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B(Division Uri (The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date .(The successful (1st lowest(bidder will have to provide Performance security @ 5 %of Allotted cost in shape of CDR/FDR at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only after the submission of performance security of 5 %of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.

3) a)Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

3) .c(The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited If:

)i(Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.

)ii(Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.

)iii(Successful Bidder fails to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

)iv(If at any stage of work, the Bidder back up from the contract, again the Performance security/EMD as well as work done claim will be forfeited.

4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B(Division Uri (tender receiving authority.(
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids

Executive Engineer
R&B)Division Uri

DIPK No: 11611/25

پرتھ ٹیسٹ: ہندوستان کی پہلی اننگز 189 رن پر سمٹ گئی

نئی دہلی (ایم این این): ایلس پیری (ناٹ آوٹ ۳۴ رن) اور اینابل سدرلینڈ (۴ وکٹیں اور ناٹ آوٹ ۲۰ رن) کی عمدہ کارکردگی کی بدولت آسٹریلیائی خواتین ٹیم نے جمعہ کو کھیلے جانے والے واحد ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ کے پہلے دن ہندوستان کو ۱۸۹ رن پر روکنے کے بعد کھیل کے اختتام تک تین وکٹوں کے نقصان پر ۶۹ رن بنا لیے ہیں۔ آسٹریلیا کو ہندوستان کا اسکور برابر کرنے کے لیے مزید ۱۲۰ رن درکار ہیں۔ گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے باعث آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ہندوستانی ٹیم کو ۱۸۹ رنز پر آوٹ کردیا تھا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے ۱۳ رن پر اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔ جارجیا وول (۲ رن) کو سایلی ساتھرے نے بولڈ کیا جبکہ فیبی لچفیلڈ (۹ رن) کو کرانتی گوڑ نے آوٹ کیا۔ ۲۰ویں اوور میں ساتھرے نے کپتان ایلیسا ہیلی (۳۱ رن) کو آوٹ کرکے آسٹریلیا کو تیسرا جھٹکا دیا۔ اسٹمپ کے وقت آسٹریلیا نے ۳ وکٹوں پر ۶۹ رنز اسکور بنایا۔ ایلس پیری (ناٹ آوٹ ۳۴ رن) اور اینابل سدرلینڈ (ناٹ آوٹ ۲۰ رن) کریز پر موجود ہیں۔ ہندوستان کی جانب سے سایلی ساتھرے نے ۲ وکٹ حاصل کیے جبکہ کرانتی گوڑ نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ ڈنر کے بعد بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم نے مزید ۴۱ رنز جوڑ کر اپنے باقی دونوں وکٹ بھی گنوا دیے۔ سایلی ساتھرے (۷ رن) کو اینابل سدرلینڈ نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد ۳۶ویں اوور کی چوتھی گیند پر ڈارسی براون نے کرانتی گوڑ (ایک) کو آوٹ کرکے ۱۸۹ رن پر ہندوستانی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ کاشوی گوتم نے ۴۵ گیندوں پر ۳ چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۴۳ رنز اسکور بنایا۔ اس سے قبل جمیمہ روڈریگز (۲۵ رن) اور شیفالی ورما (۵۳ رن) کی مزاحمتی اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے ڈنر تک ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۸ رن اسکور بنایا تھا۔ آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے پانچویں اوور میں ۱۸ رنز پر اسمرتی مندھانا (۴ رن) کا وکٹ گنوا دیا، جنہیں لوسی ہیملٹن نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد شیفالی ورما اور پرتیکا راول نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

آئی پی ایل: اشوک لے لینڈ چنئی سپر کنگز کی اسپانسر بن گئی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوجا گروپ کی کمرشل گاڑیاں بنانے والی مشہور کمپنی اشوک لے لینڈ نے پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن چنئی سپر کنگز کے ساتھ بطور آفیشل اسپانسر اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ اس اشتراک کے تحت، آئندہ سیزن کے لیے سی ایس کے کی روایتی زرد جرسی کے سامنے دائیں جانب اشوک لے لینڈ کا لوگو نمایاں طور پر نظر آئے گا۔ یہ شراکت داری سی ایس کے اور ہندوجا گروپ کے درمیان دیرینہ تعلقات کا تسلسل ہے، جو گروپ کی ایک اور کمپنی گلف آئل کے ساتھ ۱۵ سال سے زائد عرصے سے جاری کامیاب تعاون پر مبنی ہے۔ اس شراکت داری کا باضابطہ اعلان یہاں ایک پریس کانفرنس میں اشوک لے لینڈ کے چیئرمین دھیرج ہندوجا اور ایم ڈی شینو اگروال نے سی ایس کے کے کپتان رتوراج گائیکواڑ اور ہندوستان کی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے کپتان آیوش مہاترے کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر سی ایس کے کی نئی آفیشل جرسی کی نقاب کشائی بھی کی گئی، جو چنئی کی بہترین کارکردگی اور وراثت سے جڑے دو بڑے اداروں کے اتحاد کی علامت ہے۔ کمپنی نے مداحوں کیلئے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی ایک قمیض بس بھی متعارف کرائی۔

احمد آباد فائنل سے قبل میدان صاف مہم کا انوکھا سنگ میل

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو جب احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے فائنل کے لیے آمنے سامنے ہوں گی، تو شائقین کی نظریں صرف کھلاڑیوں پر ہی نہیں بلکہ ان عظیم الشان قومی پرچموں پر بھی ہوں گی جو میدان میں لہرائے جائیں گے۔ یہ محض کپڑے کے ٹکڑے نہیں ہیں، بلکہ ہر پرچم تقریباً ۱۱ ہزار ری سائیکل شدہ پلاسٹک کی بوتلوں سے تیار کیا گیا ہے۔ ۱۲۰ کلوگرام وزنی ان پرچموں میں سے ہر ایک کا سائز ٹینس کے تین ڈبلز کورٹس کے برابر ہے، جنہیں کم از کم ۵۰ نوجوان رضا کاروں نے تھام رکھا ہوتا ہے۔ یہ انوکھا خیال کوکا کولا انڈیا کی آنندنا فاونڈیشن کا ہے، جو ان کی پائیداری کی مہم میدان صاف (جس کا مطلب صاف زمین ہے) کا حصہ ہے۔ اس مہم کا مقصد بڑے عوامی اجتماعات، جیسے کرکٹ میچز یا گزشتہ سال پریاگ راج میں ہونے والا مہا کمبھ میلہ، سے پلاسٹک کے فضلے کو اکٹھا کرکے اسے دوبارہ کارآمد بنانا ہے۔ کمپنی کی نائب صدر دیویانی رانا نے کرک بز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "جب آپ مختلف ممالک کے پرچم دیکھتے ہیں، تو یہ پہلا لمحہ فخر کا ہوتا ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ ری سائیکل پلاسٹک ہے، جو لوگوں میں شعور پیدا کرتا ہے کہ ہم اپنے اردگرد کے کچرے کے ساتھ کیا مثبت کر سکتے ہیں۔" پرچموں کی اس نمائش کے ساتھ آئی سی سی کا وہ جاندار ترانہ بھی گونجتا ہے جو پہلی بار ۲۰۲۴ کے ورلڈ کپ میں سنا گیا تھا۔ اس ترانے کو مشہور اسکاٹش موسیقار لورن بالفے نے تیار کیا ہے، جنہوں نے مشن امپوسیبل جیسی فلموں کی موسیقی ترتیب دی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ترانے کی طوالت اس طرح طے کی گئی ہے کہ پرچم بردار نوجوانوں کو اپنی جگہ پر پہنچنے کا پورا وقت مل سکے۔ اس ترانے کی ریکارڈنگ لندن کے مشہور ایبی روڈ اسٹوڈیوز میں ۸۹ رکنی آرکسٹرا کے ساتھ کی گئی تھی۔ اتوار کو جب احمد آباد میں ۱۳۲۰۰۰ شائقین کے سامنے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے پرچم کھلیں گے، تو یہ نہ صرف قومی شناخت بلکہ کرہ ارض کو صاف رکھنے کے عزم کا بھی اظہار ہوگا۔ تو اگلی بار جب آپ اسٹیڈیم میں کسی پرچم کو دیکھ کر تالیاں بجائیں، تو یاد رکھیں کہ آپ کی پی ہوئی کولڈ ڈرنک کی بوتل بھی اس عظمت کا حصہ ہوسکتی ہے۔

کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز پہلی مرتبہ 3 شہروں میں منعقد ہوں گے

نئی دہلی (ایم این این): کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز کا افتتاحی ایڈیشن ۲۶ مارچ تا ۱۶ اپریل کے درمیان چھتیس گڑھ کے تین شہروں رائے پور، جگدل پور اور سرگوجا میں منعقد ہوگا۔ یہ اعلان مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر من سکھ مانڈویہ نے کیا۔ یہ کھیل سات قسم کے کھیلوں کی کیٹیگری پر مشتمل ہوں گے جن میں اتھلیٹکس، فٹ بال، ہاکی، وزن اٹھانا، تیر اندازی، تیراکی اور کشتی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دو مظاہراتی کھیل ہوں گے - مل کھمب اور کبڈی۔ کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز میں ملک کی زیادہ تر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کھلاڑیوں کی نمائندگی ہوگی۔ ڈاکٹر من سکھ مانڈویہ نے کہا کہ کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز ہمارے کھیلوں کے شعبوں کو فروغ دینے کی مہم اور بڑھتے ہوئے دائرہ کار کا حصہ ہیں جو ہر نوجوان کو کھیل کھیلنے کا موقع اور دائرہ فراہم کرتے ہیں۔ یہ وزیر اعظم مودی کے وکست بھارت کے وژن کا حصہ ہیں اور اس سفر میں کھیلوں کو ایک اہم کردار نبھانا ہے۔ پہلی بار کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز (کے آئی ٹی جی) کے لوگو، تھیم سانگ اور ماسکوٹ کی رونمائی ۲۳ دسمبر کو بلاسپور کے آنجہانی بی آر یادو اسپورٹس اسٹیڈیم میں باضابطہ طور پر کی گئی تھی۔ افتتاحی تقریب میں چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی اور نائب وزیر اعلیٰ ارون ساو موجود تھے۔ ڈاکٹر من سکھ مانڈویہ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کھیل قبائلی علاقوں سے ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کو مضبوط کریں گے۔ قبائلی علاقوں میں موجود صلاحیت کو بروئے کار لانا اور اپنے اتھلیٹک کے دائرہ کار کو بڑھانا ہماری مہم کی کلید اور وقت کی ضرورت ہے۔ ہم یہ یقینی بنا رہے ہیں کہ قبائلی کمیونٹیز کے باصلاحیت نوجوانوں کی بروقت شناخت ہو، انہیں منظم طریقے سے تعاون فراہم کیا جائے اور قومی کھیلوں کے فریم ورک میں شامل کیا جائے۔ واضح رہے کہ کے آئی ٹی جی کا انتظام و انصرام مشترکہ طور پر وزارت کھیل، اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن اور نیشنل اسپورٹس فیڈریشن سنبھال رہے ہیں۔ ساتھ ہی دیگر اسپورٹس تنظیمیں ان کی مدد کر رہی ہیں۔

ناری کنٹریکٹر ایک باصلاحیت کرکٹر قسمت نے جس کا ساتھ نہیں دیا

نئی دہلی (ایم این این): چاہے ملک کے اندر ہو یا باہر کسی ملک میں ہندوستانی کرکٹ کھلاڑیوں نے ہمیشہ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایک سے بڑھ کر ایک کھلاڑی ٹیم میں آئے، جنہوں نے نہ صرف کرکٹ کے میدان کے ۲۲ گز کے دائرے میں بیشمار ریکارڈ قائم کیے بلکہ بے شمار ریکارڈ توڑے بھی ہیں۔ لیکن ریکارڈ بنانے اور توڑتے وقت کھیل کے میدان میں ایسے ناخوشگوار واقعات بھی پیش آئے ہیں جنہوں نے کھلاڑیوں کے کیریئر کو یا تو بیحد متاثر کیا یا پھر ان کا کریئر ہی ختم کرکے رکھ دیا ہے۔ بہت سے کرکٹ شائقین ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ناری کنٹریکٹر کے نام سے شاید ہی واقف ہوں گے اور کئی افراد نے تو ان کا ذکر تک نہیں سنا ہوگا۔ ناری ہندوستان کے وہ بدقسمت کپتان رہے، جن کا کریئر سنگین چوٹ کی وجہ سے ختم ہو گیا تھا۔ ناری کنٹریکٹر، جن کا پورا نام نریمن جمشید جی کنٹریکٹر ہے، ۷ مارچ ۱۹۳۴ء کو پیدا ہوئے۔ وہ شروع سے ہی کرکٹ کے دیوانے رہے۔ ہندوستانی ٹیم کے علاوہ گجرات اور ریلویز کے لیے بھی انہوں نے ٹیم مقابلوں میں حصہ لیا۔ وہ بائیں ہاتھ کے اوپننگ بلے باز تھے جن کا بین الاقوامی کریئر شدید چوٹ کی وجہ سے اچانک ختم ہو گیا۔ انہوں نے اپنے فرسٹ کلاس کریئر کا آغاز بہت شاندار طریقے سے کیا جب انہیں گجرات کے کپتان کی جگہ بلایا گیا تھا جو میچ کی صبح زخمی ہو گیا تھا۔ کنٹریکٹر نے ہندوستان کو ۱۹۶۱-۶۲ء میں انگلینڈ کے خلاف سیریز میں فتح دلائی اور اسی سیزن میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کی کپتانی بھی کی جہاں اچانک ایک گیند نے انہیں شدید طور پر زخمی کر دیا تھا۔ انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ ۱۹۵۵ء میں ہندوستان کیلئے کھیلا تھا جو نیوزی لینڈ کے خلاف تھا۔ لیکن وہ ۱۹۵۸-۵۹ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی ۹۲ رنز کی اننگز سے سرخیوں میں آئے۔ اس کے بعد کنٹریکٹر نے ۱۹۵۹ء میں انگلینڈ کے دورے میں بھی اپنی بہترین پرفارمنس دی۔ اس دورے پر ناری کنٹریکٹر نے لارڈز میں اپنی ٹوٹی ہوئی پسلی کے ساتھ بیٹنگ کی اور ۸۱ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد انہوں نے آسٹریلیا سیریز میں ۴۳۸ رن بنائے۔ اس میں ایک سنچری بھی شامل ہے۔ یہ سنچری ان کے کریئر کی پہلی اور واحد سنچری تھی۔ ہندستان کے لیے ۳۱ ٹیسٹ میچ کھیلنے والے ناری کنٹریکٹر نے ۳۱٫۵۸ کی اوسط سے ۱۶۱۱ رن بنائے۔ جس میں ان کی ایک شاندار سنچری اور ۱۱ نصف سنچریاں بھی شامل ہیں۔ ناری نے ۱۳۸ فرسٹ کلاس میچ بھی کھیلیں جس میں انہوں نے ۸۶۱۱ رن بنائے۔ فرسٹ کلاس میچوں میں انہوں نے ۲۲ سنچریاں بنائیں۔ ۱۹۶۲ء میں اس چوٹ نے ان کا بین الاقوامی کریئر ختم کر دیا۔ بعد میں انہوں نے کچھ فرسٹ کلاس میچوں میں حصہ لیا، لیکن ٹیم انڈیا میں واپس نہیں آسکے۔ کنٹریکٹر نے ۱۹۵۹ء میں لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف پسلیاں ٹوٹنے کے باوجود ۸۱ رنز بنائے۔

انڈین ویلز ٹینس:
ڈائین پیری نے وینس ولیمز کو حیرت انگیز شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کی ٹینس کھلاڑی ڈائین پیری نے سات بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن وینس ولیمز کو پہلے راونڈ کے مقابلے میں شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا ہے۔ فرانس کی ڈائین پیری نے دو گھنٹے ۱۲ منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں امریکہ کی وینس ولیمز کو تین سیٹوں میں ہرایا۔ اس شکست کے ساتھ ہی وینس کا بی این پی پریبا اوپن میں سفر ختم ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس ٹورنامنٹ کو انڈین ویلز ٹینس ٹورنامنٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ وینس ولیمز نے انڈین ویلز میں اپنے ڈیبیو کے ۳۰ سال بعد واپسی کی تھی۔ انہوں نے پہلی بار ۱۹۹۶ء میں اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا تھا۔ اس سال انہیں ٹورنامنٹ کے سنگلز اور ڈبلز ڈرا میں وائلڈ کارڈ انٹری دی گئی تھی۔ ٹورنامنٹ کے دیگر میچ میں کروشیا کی ٹینس کھلاڑی ڈونا ویکک نے پہلے راونڈ کے مقابلے میں ٹیریزا ویلنٹووا کو شکست دے کر اگلے راونڈ میں جگہ بنائی ہے۔ انڈین ویلز ٹینس گارڈن کے اسٹیڈیم میں کروشیا کی ویکک نے دو گھنٹے ۳۸ منٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں کینیڈا کی ویلنٹووا کو ۶-۷، ۷-۶، ۶ سے ہرایا۔ کروشیائی کھلاڑی نے اکتوبر میں چنئی اوپن کے بعد اپنی پہلی ٹور لیول جیت حاصل کرکے دوسرے راونڈ میں جگہ بنائی ہے۔

اے ایف سی ایشین کپ:
ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کا مضبوط جاپان سے سخت امتحان

نئی دہلی (ایم این این): پہلے میچ میں ویتنام کے خلاف ۱-۲ گول سے شکست کے باوجود ہندوستان اس وقت گروپ میں تیسرے نمبر پر ہے، جبکہ جاپان نے اپنے پہلے میچ میں چینی تائی پے کو ۰-۲ گول سے ہرا کر برتری حاصل کی تھی۔ تاریخی طور پر، فیفا رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر موجود جاپان کو ہندوستانی ٹیم (۶۷ویں رینک) پر واضح سبقت حاصل ہے، جس نے گزشتہ تینوں مقابلوں میں ہندوستان کو شکست دی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی ہیڈ کوچ امیلیا والورڈے کے لیے کھلاڑیوں کو ویتنام کے خلاف جسمانی طور پر تھکا دینے والے میچ کے بعد دوبارہ مکمل فٹنس میں لانا اولین ترجیح ہے۔ والورڈے نے کہا کہ "ہم جانتے ہیں کہ جاپان ایک ایسی ٹیم ہے جو گیند پر قبضہ برقرار رکھنا اور کھیل پر دباو بنانا پسند کرتی ہے، لیکن ہمیں اپنی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ایک بار پھر ویسا ہی سخت مقابلہ کریں گے جیسا ہم نے گزشتہ بدھ کو کیا تھا۔" ہندوستانی مڈفیلڈر سنگیتا باسفور نے عزم ظاہر کیا کہ ٹیم نے ویتنام کے خلاف ہونے والی غلطیوں کا تجزیہ کر لیا ہے اور وہ جاپان کے خلاف بہتر کارکردگی کے ساتھ میدان میں اتریں گی۔ دوسری جانب جاپان کے ہیڈ کوچ نیلز نیلسن نے محتاط اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک مضبوط جذبے کی حامل ٹیم ہے اور انہیں دباو میں لانے کے لیے ہمیں ہر گیند کے لیے لڑنا ہوگا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کے روز سابق چیمپئن ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان اتوار کو احمد آباد میں ہونے والے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے فائنل مقابلے کے لیے افسران کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔

ایران کی خواتین فٹ بال ٹیم کو وطن واپسی پر خطرہ: آسٹریلیائی حکومت سے اپیل

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایران کی خواتین کی قومی فٹ بال ٹیم کے کھلاڑیوں کو آسٹریلیا میں ہی رہنے کی اجازت دے۔ دی گارڈین نیوز کے مطابق یہ مطالبہ ایران میں ایک سرکاری مبصر کے اس بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کھلاڑیوں کو "جنگ کے وقت کے غدار" قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان کے ساتھ "انتہائی سختی سے نمٹا جانا چاہیے۔" ایرانی ٹیم، جو اس وقت ۲۰۲۶ ویمنز ایشین کپ میں حصہ لے رہی ہے، کو جمعرات کے روز گولڈ کوسٹ پر کھیلے گئے دوسرے گروپ میچ میں آسٹریلوی ٹیم کے ہاتھوں ۰-۴ گول سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم کا آخری گروپ میچ اتوار کی رات فلپائن کے خلاف ہے، جس کے بعد شیڈول کے مطابق انہیں ایران واپس روانہ ہونا ہے۔ تاہم، ایران میں ریاستی پالیسیوں کے حامی حلقوں کی جانب سے کھلاڑیوں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد ان کی حفاظت کے حوالے سے عالمی سطح پر تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ انسانی حقوق کے علمبرداروں اور آسٹریلیائی سماجی حلقوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ان کھلاڑیوں کی جان کو لاحق خطرات کے پیش نظر انہیں واپس نہ بھیجے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن کے ایک پریزینٹر نے قومی خواتین فٹ بال ٹیم کو اس وقت جنگ کے وقت کے غدار قرار دے دیا جب کھلاڑیوں نے آسٹریلیا میں جاری ایشین کپ کے اپنے پہلے میچ میں قومی ترانہ نہیں پڑھا تھا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,